الحمد للہ علی احسانہ کہ
رسالہ حیات
مطبع حسنی میں طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد بیحد اس جہان کی رب کی پہلی ہیں کہ وہ
فارسی میں معتبر ہیگا رسالہ چار باب
اسلئی یہ دل میں ہوی حق سی کہ حق توفیق دی
تو کہ لیوین فایدہ اوس سی جو ہیگا کمال
سو رجب ہیں بیسوین جمعہ وان مشروع
اور فقیہ و عالم و عامل محدث باصفا
مشتہر آفاق میں ہیں قطب ہیں کہ بایقین
یہ رسالہ معتبر ازبسکہ تہا دل میں حق
ہیں لطیف حق طریقت میں فقط اصلاح

پہر درود اوسکی حبیب خاص پہ دل سی پڑہوں
مختصر ہیں کی مسائل اوسمیں نیکی سب بیان
چار باب شاہ اہل اللہ کی ہیں ہندی کرون
اجر ہو وی نیک مجہکو آرزو ہے رکہون
حضرت دین پال ہیں سو ہی ابسکو لکہون
شیخ ہیں حضرت اسحاق ولی باصفا
خلق ہیں کیا خلق ہی ہیں خیرخواہ ہر جا
سو اوسہون کی ترجمہ سارا انہون ہی لکہ لیا
زیور تحقیق سی اوسکو مزین کردیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف اللہ کو ہی جو رب ہی عالم کا اور درود و اور سلام اوسکے
رسول پر جو محمد ہین اور اونکی سب آل و اصحاب پر اما بعد یہہ رسالہ
ہی کہ اس مین چار باب ہین باب پہلا عقاید کی بیان مین جو ہر
مسلمان کو اوسکا جاننا لازم ہی باب دوسرا اون چیزونکے
بیان مین کہ اون کا عمل کرنا فرض ہی یا واجب یا سنت یا مستحب
جیسا کہ نماز روزہ حج زکوۃ وغیرہ کے احکام باب تیسرا
عملون کی فضایل کی بیان مین کہ کامل کرنا اسلام کا اوسکی ساتھہ
علاقہ رکہے باب چوتہا بعضی نصیحتین اور حکمتین عام کی
بیان مین کہ لوگون کو فائدہ مند ہون باب اول اہل سنت
وجماعت کی عقیدون کی بیان مین عقیدہ ۱ جاننا چاہیے کہ
عالم تمام اپنے جزون کے ساتھہ حادث اور نو پیدا ہے یعنی
کچھہ نہ تہا پھر پیدا ہوا اور ہر پیدا ہونیوالی کی لیئے پیدا کرنیوالا
لازم ہی اور پیدا کرنیوالا عالم کا اللہ تعالے ہے کہ بیچون وبیچگون
ہی اور بی شبہہ اور بی نمون نہ جسم ہی نہ جوہر نہ عارض ہی نہ مرکب

کہ کوئی چیز اوسکے ساتھہ نہین جیسے سب مانند ۱۲

نہ معدود ہی نہ محدود نہ جزو ہی نہ کل نہ زمان مین نہ مکان مین

نہ اوسکا کوئی پشتیبان نہ مددگار نہ مخالف نہ شریک پاک

و پاکیزہ ہے تمام نقصان کی دہبون سی اور موصوف ہے تمام

کمال کی صفتون سے + عقیدہ ۵ + اوصاف اوسکی

نہ عین ذات ہین نہ ذات سی جدا ازلی ہے جسکی ابتدا نہین

ابدی ہی جسکی انتہا نہین زندہ ہے کہ نہین مرتا سننے والا ہے

نہ کان سی دیکہنے والا ہے نہ انکہ سے بولنے والا نہ زبان سی

جاننے والا ہے ساری چیزون کا قدرت والا ہے سب چیزون

پر جو کرتا ہے وہ ہے کرتا ہے جسکو دیتا ہے آپ دیتا ہی

رازق العباد و خالق کل شیء لیس کمثلہ شیء فی

الارض و لا فی السماء وھو السمیع العلیم عقیدہ ۶

کلام خدا ہی پاک کا حرف کی جنس نہین ہے ازل کی ہمیشہ ہی اوسکی ذات کی

ساتھ اوس مین پیدا ہونا اور پیدا کرنیکو دخل نہین قرآن مجید کہ اوسکا کلام

ہی اوسیکی ذات کی ساتھ قایم ہی یہ الفاظ اور خط اوسی پر دلالت کرتی

ہین عقیدہ ۷ سب کام بندونکی نیک اور بد خدا تعالی کی پیدا کرنی سی ہین

اور بندون کی نیک کام کرنی سی اوراضی ہی اور بد سی ناخوش
نیک کام کی جزا اور بد کام کی سزا الگ کئی ہاری کرنیکی قدرت ہی
عقیدہ انبیا الله کی رحمتین اور اوسکا سلام اونپر ہووی
بندی ہین اوس ذات پاک کی اپنی حکم سبحانی کی لئی اپنی بندون
کیطرف بھیجا تو اوسکی امر اور نہی لی کم وکاست ابلاغ
کرین اور اون حق تعالی عادات معجزی ہین نبوت کی صحیح
ہونی کی دلیل سب نبیون کی پہلی آدم ہین علیہ السلام او
ان سب کی پیچھی ہین محمد صلی الله علیہ وسلم اور ان دونو کی
درمیان بہت پیغمبر ہوئی بعضی بعضون سی بہتر تِلْكَ الرُّسُلُ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سب سی زیادہ اچھی ہوی محمد ہین
صلی الله علیہ وسلم عقیدہ ملائک بندی حق تعالی کی
بغیر جسم نورانی ہین نہ مرد ہین نہ عورت ہین رکھین اوسکی حکم کی
بگرنا فرمانی نکرین لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ
مَا يُؤْمَرُونَ عقیدہ جتنی کتابین کہ حق تعالی کی
ابی رسولون پر سچی ہین حق ہین اور سچ جنانچہ توریت موسی پر

انجیل عیسیٰ پر اور زبور داؤد پر اور صحیفے ابراہیم وغیرہ پر قرآن
مجید محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور قرآن شریف سب کتابوں کا
حکم نسخ کرنے والا ہے عقیدہ قیامت کا دن اپنی علامتوں کے
ساتھ جو سب کتابوں میں مذکور ہیں جیسے حضرت عیسیٰ کا اترنا
اور دجال کا نکلنا اور دابۃ الارض اور یاجوج ماجوج اور آفتاب
کا مغرب کی طرف سے نکلنا اور سوا اسکے سب سچ اور درست
ہے عقیدہ حشر کے بعد سب مومن جمال باکمال
حضرت حق کا اپنی آنکھ کی بینائی کی ساتھ دیکھیں گے نہ کسی طرف سے اسلیے کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے
اور نہ مکان میں عقیدہ مرنے کی بعد سب کافروں کو اور بعضے
مومن گنہگاروں کو قبر میں عذاب اور دکھ ہوگا اور اچھے مومنوں کو
عیش اور لذت ہوگی عقیدہ دفن کی بعد قبر میں سرکے دو فرشتے
آویں منکر نکیر میت کو زندہ کریں اور اللہ اور پیغمبر اور کتاب کا
سوال کریں اگر مسلمان ہو تو آرام دیں اور قبر کشادہ ہو جاوی گی
اور بہشت کا دروازہ کھل جاوے اور بہشت کی ٹھنڈک اور
اوسکو پہنچے عقیدہ اگر کافر ہو تو عذاب کریں

عقیدہ حشر کی بعد ہر ایک کے نامہ اعمال اوسکو دکھلاوین

اور صراط پر جو پل ہی دوزخ پر بال سی باریک تلوار سے تیز

سے چلین اچھے لوگ جیسی بجلی چمکنی والی گھوڑا دوڑنیوالا اسطرح

گذر جاوین اور بری لنگڑاتی ہوی گرتی پڑتی جاوین اور کفار

پہسلین اور دوزخ مین گرین نعوذ باللہ منہا عقیدہ بندونکی

عمل تولنی کی لئے ترازو کہڑے کرینگے اور بری بہلی کام اونکا

پوچھا اور حوض کوثر کہ اوسکی ساقی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہونگے

حق ہی اور سچ عقیدہ لوگونکی جزا اور سزا کی لئے بہشت اور دوزخ

پیدا کیا ہے ایک ہزارون محل اور حور اور ناز و نعمت کی

ساتھہ ہی دوسرا ہزارون سختیان اور رنج و محنت کی ساتھہ

ہی نعوذ باللہ من النار و من سخط الجبار نہ وہ دونو مکان

[لہ پناہ ڈھونڈتے ہین ہم اللہ سے دوزخ کی آگ سے اور اللہ کے غضب سے]

فانی ہون نہ اوسکے رہنے والے عقیدہ اللہ پاک شرک کے

سوا جس گناہ کو چاہے بخشے اور جس گناہ پر چاہے مواخذہ کرے

کبیرہ ہو یا صغیرہ عقیدہ گناہ کبیرہ آدمی کو کفر کے درجہ مین

نہین پہنچاتا اور ایمان کی گہری سی نہین نکالتا عقیدہ

اصل ایمان نہ زیادہ ہو نہ کم کی اور زیادتی اعمال میں ہے ۔

اصل ایمان میں عقیدہ ۵ اکثر قولوں میں علما کی کبیرہ بارہ ہیں
پہلا حق تعالی کی ساتھہ شریک کرنا کسیکو الوہیت میں یا قدیم
ذات ہونی میں یا عبادت کی لایق ہونے میں دوسرا
مار ڈالنا جان کا بی سبب تیسرا نیکبخت عورت کو زنا کی گالی
دینی چوتہا زنا کرنا پانچوان لڑائی کی دن کافرون سی بہاگنا
چہٹا جادو کرنا ساتوان یتیم کا مال کہانا آٹھوان ماباپ کو خفا
کرنا نوان حرم میں گناہ کرنا دسوان بیاز کہانا گیارہوان چوری
کرنی بارہوان شراب پینا اور جو اکیلا بہی گناہ کبیرہ ہے عقیدہ ۶
جو بہتر ہے بندون کی حق میں حق پاک پر اوسکا کرنا لازم نہیں
دیگر نہ کسیکو کفر وگناہ میں رکہنا اور نہ کسی کا دل تنگ کام پر
لگنا عقیدہ ۷ ہمیشہ دوزخ میں نہ رہیں مگر کافر اور مسلمانون کو
عملون کی موافق تنبیہ کرین آخر بہشت میں لادین عقیدہ ۸ انبیا
اور اولیا اور نیکبخت اور پرہیزگار درویش مومنونکی شفاعت
کرین اللہ تعالی اپنی فضل تمام کی ساتھہ اونکی شفاعت قبول

فرماوے عقیدہ لوگون مین افضل محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و
سلم کی بعد ابو بکر صدیق ہین اور اونکی بعد عمر فاروق پہر عثمان ذی النورین
پہر علی مرتضی اللہ ان سب سے خوش ہوا اور وہ اللہ سی خوش ہوے
اور خلافت بہی اسی ترتیب پر ہے عقیدہ خلافت تیس برس
تک ہے کہ چارون خلیفون کی اوسکے بعد ملک گیری اور بادشاہی
ہی عقیدہ دس آدمیونکو از راہ یقین کی بہشتی کہنا چاہیی
کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نی اونکے اہل
ہونی کی بہشت مین خوشخبری دی ہی اور وہ ابو بکر صدیق
اور عمر فاروق اور عثمان ذی النورین اور علی مرتضی کرم اللہ وجہہ
اور طلحہ اور زبیر اور عبد الرحمن بن عوف اور سعد بن ابی وقاص
اور سعید بن زید اور ابو عبیدہ بن الجراح ہین اور اسی طرح فاطمہ
زہرا اور حسن وحسین کو بہی بہشتی جاننا چاہیے راضی ہو اللہ ان
سب سے عقیدہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی یارون کی
حق مین اللہ اونسی راضی ہو زبان نیک کلمہ کے سوا کہولا چاہیے
کہ اونکے دوستی دوستی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی

حضرت فاطمہ رض کی شان مین سیدۃ نساء اہل الجنۃ اور الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ اور سیدہ فاطمہ اہل جنت کی عورتون کی سردار ہین اور حضرت امام حسن اور حسین اہل جنت کی جوانون کی سردار ہین

اور اونکی دشمنی دشمنی رسول کی ہی تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ کیا خوب حماقت گمراہ فرقون کی ہی کہ صحابہ
کے گالیان اور دوستونکا تبرا اپنا مذہب ٹہرا کر امید وار ثواب کے
اجر کے رہتے ہین اور رسول کی دوستونکے دشمنی کو اچہے
ثواب کا سبب کہتے ہین عقیدہ ٥ اولیا کی کرامتین صفیا
کی خرق عادتین جیسی لیٹنا زمین و زمان کا اور پہیلنا اوسکا حق
اور سچ ہین کہ کرامتین ولی کی نبی کی معجزہ کی معنو نہین ہین
کہ ولی ہی نبی کا تابع پر کوئی ولی نبی کی درجہ کو نہین پہنچتا عقیدہ ٦
کوئی آدمی جب تک کہ عاقل بالغ قادر ہے اوس مرتبہ کو نہین
پہنچتا کہ شرع کے احکام اوسکے ذمہ سے جاتی رہین
عقیدہ ٥ لوگونکو بادشاہ لازم ہی کہ قریشی نسب ہو اور دین
کی علمون کا عالم اور مضبوط اور غالب اور منصف ہو تو شرع کے
احکام جاری کری اور اوس کا بہت برگزیدہ ہونا اپنے زمانے
والون سی شرط نہین اور ظلم و گناہ کی سبب بادشاہت سے

دور ہو وے عقیدہ نماز مین قعدہ اخیر پہلے بری کا کر لینا

چاہیے اور جنازہ کی نماز ہر پہلے مری پر پڑہ لینا چاہیے

عقیدہ رد کرنا قرآن و حدیث قطعیہ کا اور حلال جاننا اوس

لکا گناہ کا خواہ کبیرہ ہو خواہ صغیرہ اور برا جاننا اور ہنسنا

کرنا شریعت کا اور نا امید ہونا پروردگار کی رحمت سے

اور نڈر رہنا جبار کی دہشت سے اور کاہن کو سچا کہنا غیب

کی خبرون مین ان سب کو کفر اور گمراہی کا سبب گنا چاہیئے عقیدہ

مرنی کی بعد مردون کو زندون سے فائدہ اور ثواب پہنچتا ہے اگر

صدقہ ونکے لیئے دیوین اور دعا اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ

اونکے لئے پڑہین عقیدہ اللہ تعالی دعا دعا کرنیوالون کی

قبول فرماتا ہے اور حاجت محتاجون کی روا کرتا ہے باب

دوسرا بیچ ذکر مسائل ضروریہ فقہ کے جیسے وضو نماز روزہ زکوۃ

حج وغیرہ جاننا چاہیے کہ اسلام کے بنیاد پانچ چیز ہیں اول

گواہی دینی اسکی کہ کوئی معبود نہین اللہ کی سوا اور محمد صلی اللہ

علیہ وسلم تحقیق اوسکے پیغمبر ہین دوسرے پانچ وقت کی نماز

قایم رکھنی تیسری رمضان کی مہینی کی روزی رکھنی چوتھی
اپنی مال کی زکوۃ دینی پانچوین خانہ کعبہ کا حج کرنا اگر رستی کی
سواری اور کھانی پینی کی طاقت رکھتا ہو چونکہ نماز موقوف
ہی طہارت پر اس لئی طہارت کی مسلون سی شروع کیا گیا
مسئلہ وضو کی فرض منہہ کا دہونا ہی کی بالون کی اوگنی
کی جگہہ سی ٹھوڑی کی نیچی تک اور کان کی لو سی دوسری کان کی لو
تک اور دونو ہاتہہ دہونا کہنیون تک اور چوتہائی سر کا مسح
کرنا اور دونو پیر دہونا ٹخنون تک اور جو لوگ کہ ڈاڑہی
رکھان رکھتی ہون ڈاڑہی کی چوتہائی کی مسح کو فرض کہتی ہین
مسئلہ وضو کی سنتین دونو ہاتہہ دہونی پہونچی تک
بسم اللہ پڑہنی کی بعد اور مسواک اور کلی کرنی اور ناک مین پانی
ڈالنا اور ڈاڑہی اور ہاتہہ پیر کی انگلیونکا خلال کرنا اور ہر عضو
کو تین تین بار دہونا اور شروع کی وقت نیت وضو کی
کرنی اور تمام سر کو ایک مرتبہ اور دونو کانون کو سر کی
بچی ہوی پانی سی مسح کرنا اور ترتیب وضو کی بموجب

۱۳

آیت کی نگاہ رکہنی اور لگاتار دہونا مسئلہ وضو کی مستحب
دہونا ہر عضو کا دہنے سے شروع کرنا اور مسح گردن کا کرنا
وضو کی توڑنیوالی ناپاک چیز کا نکلنا وضو والی کی بدنسی دو رستو نسی
ہو یا سوا اوسکی جیسی پیشاب اور پاخانہ اور بائی اور لہو اور
پیپ اور کچ لہو اور قی کہ منہہ بہر کر ہووے بہت ہون یا خون
جما ہوا کہانا یا پانی بلغم کی سوا کہ فقط بلغم کی قیسے وضو کو نہین توڑتی
اور سونا کٹی ہوئی ایک چیز سے اسطرح کہ اگر وہ چیز دور کرین تو
سو نیوالا گر پڑی اور بیہوشی اور دیوانگی اور مستی اور کہل کہلا کر
ہنسنا نمازی بالغ کا کہ نماز بہی ٹوٹ جاتی ہی اور وضو بہی
اور مباشرت فاحشہ کہ مرد عورت کی شرم گاہین دونو ننگی لگین
مسئلہ غسل کی فرض منہہ مین اور ناک مین پانی ڈالنا
اور تمام اپنے ظاہر بدن پر پانی جاری کرنا مسئلہ غسل
کی سنتین اول دونو ہاتہہ اور شرم گاہ اور جو نجاست کہ ظاہر
بدن پر ہو دہووے پہر وضو کریے مگر پیر اپنے غسل کی بعد دہووے
پیچہے تین بار ساری بدن پر پانی جاری کری اگر عورت کے سرکی

بالون کی جڑ تک پہنچ جاوے تو بال گندہی ہوی کہولنی کی حاجت

نہین مسئلہ نہانی کی سبب نکلنا کودتی ہوی منی کا ساتہہ

لذت کی پر کودنی اور شہوت کی شرط اپنی ٹہکانی سی جدا ہوتی

وقت معتبر ہے گو کہ نکلتی وقت سر ذکر سی یہہ شرطین موجود

نہون لیکن نہانا واجب نہین مگر نکلنی کی وقت اور سر ذکر کا

قبل ہی یا بعد ہی پڑہنا دو نو پر نہانا فرض ہووے اور منقطع ہونا

حیض اور نفاس کی لہو کا نہ نکلنا مذی کا کہ عورت سی مساس

کرتی ہوی نکل آتی ہی اور اسیطرح ودی کہ سفید پانی پیشاب کے

بعد ظاہر ہووے اور یہی حکم ہے نیند مین احتلام کا جس مین منی نہ

نکلے اور کپڑی پر دہبا نہ معلوم ہو سو موجب غسل نہین ٭

مسئلہ نہانا مسنون جمعہ اور دو نو عیدون اور احرام

اور عرفہ کے دن کا مسئلہ نہانا واجب ہے مردے کے لیے اور اسکے

لئے جو مسلمان ہوا اور کفر کے حالت مین نہانی کی حاجت رکہتا

تہا اور جو نہ رکہتا ہو تو اسکو نہانا مستحب ہی مسئلہ تیمم کہ عبادت

ہی ہاتہہ کی دو نو ہتیلیان مارنے ہے تیمم کی نیت کی ساتہہ

پاک مٹی پر یا ہر چیز پر جو زمین کی جنس ہو یعنے نہ جلے اور نہ گلے
اگرچہ وہ چیز غبار نہ رکھتی ہو اور ملنا اون ہتیلیون کا اپنے موہنہ
پر ماتھے سے بالون کی اوگنے کی جگہہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک
اور کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور دوسری بار
مارنا اور مسح دونو ہاتہونکا کہنیون تک کرنا قایم مقام وضو کے
ہی اور وضو کی نیت ہو اور غسل کی جگہہ ہے اگر غسل کی نیت کری
اوس شخص کی لئی کہ پانی سے ایک کوس بہر دور ہو اور کوس
چار ہزار گز کا ہی اور اگر جو بیمار اور لنگڑا کا یا جو کوئی قادر نہو پانی
کے استعمال پر بیماری کی سبب یا بیماری پیدا ہونی کا یا ہلاک کرنے
والی جاڑیکا یا دشمن کا یا پھاڑنیوالی جانور کا خوف ہو یا شدت
پیاس کی ہو کہ اور پانی پینی کی لئی نرکہی یا ہونا ڈول رسی کا
کو کہ کوئین مین پانی موجود ہے ایسی سببون سی پانی کی استعمال
کی قدرت نہین رکہتی تیمم جائز ہوتا ہے اور صحیح ہے ایک تیمم
سے دو فرض یا زیادہ پڑہنے اور نماز کے وقت سے پہلے تیمم
کرنا جائز ہے مسئلہ توڑتی ہی تیمم کو جو چیز توڑتی ہی وضو کو اور

۱۵

دوسری پانی پانا اور تہا وضو نا اوسکے استعمال پر اور دور ہونا
اوس عذر کا جو تیمم جائز کرنیوالا تہا مسئلہ موزہ کا مسح جائز
ہی اگر پہنا ہو ایسی طہارت میں کہ وضو ٹوٹنے وقت پورے
طہارت ہو گو کہ پہننے وقت پورے نہو جیسی فقط اپنے پیر دہوکر
موزے پہنے پہر وضو تمام کیا موزہ کا مسح پیرونکی دہونی کی جگہ
ہی وضو ٹوٹنی میں نہ نہانی کی حاجت اور حیض و نفاس میں جو سبب
ہیں نہانیکے اور مسافر کے مدت تین دن رات ہیں اور مقیم کے
ایک دن رات وضو ٹوٹنی کی وقت سی کہ موزہ پہنی کی بعد ٹوٹا
ہو مسئلہ طریق مسح موزہ کا یہہ ہے کہ ہاتہ تر کر کر پیر کی انگلیوں
سے پنڈلی تک موزہ پر خط کہینچیں اور موزہ اگر پہٹا ہو پیر کی چہوٹے
تین انگلیوں قدر تو مسح اوسپر جائز نہیں اور مسح کو توڑتا ہی
توڑنیوالا وضو کا اور موزی سی نکل آنا اکثر قدم کا اور مسح کی مدت
کا گذرنا اور جائز ہے مسح کرنا زخم کی جبیرہ اور پہٹائی پر اور اوسکی
(اگرچہ بے وضو باندہا ہو ۱۲)
مدت کچہہ مقرر نہیں اور یہان عضو کی طہارت شرط نہیں مسئلہ
کمتر حیض کی ایام تین دن رات ہیں اور زیادہ دس دن رات اور

نفاس کی کمتر مدت کی کچھ حد نہین بعضون کو ایک ساعت اور ایک
لحظہ بھی زیادہ نہین ہوتا اور اوسکی بہت مدت چالیس دن ہین
اور جو باکی کہ لہو کی دنون مین ہی حکم لہو کا رکھتی ہی نماز روزہ مسجد
کی اندر آنا کعبہ کے گرد پھرنا جماع کرنا قران پڑہنا اور اوسکا چھونا
حیض و نفاس مین منع ہے یعنے حرام ہے اور نفاس والی روزہ
قضا کرے اور نماز معاف ہے اور اوس خون کو جو حیض و نفاس
کی سوا ہے استحاضہ کہون اور یہ حکم رعاف کا رکھی اور کسی
چیز سی باز نہین رکھتا نماز کے وقت وضو کرتے اور نماز پڑہے
گو کہ خون جاری رہے اور وقت کے نکلنے سے وضو ٹوٹ
جاتا ہے **مسئلہ** بدن اور کپڑا پاک ہوتا ہے پانی سی اور جو
اسکی مانند ہے جیسے سرکہ اور گلاب اور ایک درہم کی قدر کہ ہتیلی
ہاتھ کی ہے معاف ہے نجاست غلیظہ جیسی آدمی کا پیشاب اور
پائخانہ اور لہو اور شراب اور بیٹہہ مرغون کی اور اون جانورون کا
پیشاب جنکا گوشت نہین کہایا جاتا اور گوبر اور گھوڑی کی لید
اور چوتھائی کپڑی کی قدر کہ ایک بالشت لنبا چوڑا ہو معاف ہے

نجاست خفیفہ جیسی پیشاب اون جانوروں کا جن کا گوشت کھایا
جاتا ہے اور پیشاب گھوڑی کا اور اون پرندوں کی بیٹھ جنکا گوشت
نہیں کھایا جاتا اور معاف ہے مچھلی کا لہو اور گدھے خچر کے رال
اور وہ پیشاب کہ اوسکے قطرہ سوئی کے سر برابر کپڑے پر پڑیں
اور نجاست گاڑھے پاک ہوتی ہے اوسکے دور ہونے سے اور
تین بار دھونے سے مسئلہ نہانا اور وضو جائز ہے مینہ اور
چشمہ اور دریا کے پانی سے اگرچہ بدل دیا ہو پاک چیز نے اسکی
ایک وصف کو ان صفتوں میں سے جیسے رنگ اور بو اور مزہ
اور پانی ناپاک ہوتا ہے ناپاکی کے پڑنے سے اگر جاری نہ ہو دہ در دہ
کہ جاری کے حکم میں ہے نہ ہو مسئلہ کوئیں میں نجاست
گرے تو اوسکا سارا پانی کھینچا چاہیے اور اسیطرح جاندار کے
مرنے سے جیسے آدمی کتا بھیڑ بکری اور اوسکے سوجنے اور پھٹنے سے
اگرچہ چھوٹا ہے جانور ہو اور اگرچہ سوجا اور پھٹا نہو تو چوپائی کے مانند
مرنے سے بیس ڈول اوسط درجے کے کھینچیں اور مرغ اور کبوتر اور
بلی کے مانند سے چالیس مسئلہ فجر کی نماز کا وقت صبح صادق

نی ہے سورج نکلنے تک اور ظہر کا وقت آفتاب کے ڈہلنے
سے ہر چیز کے دو مثل سایہ پہنچنے تک سوا سایہ اصلی کی
اور عصر کا ظہر کے آخر سے غروب تک اور مغرب کا غروب سے
شفق دور ہونے تک کہ سفید ہے سرخی کے بعد اور عشا کا
اور وتر کا شفق دور ہونے سے صبح صادق تک اور وتر عشا سے
پہلے نہ پڑہے نماز اور سجدہ تلاوت عین طلوع اور استوا اور
غروب کے وقت منع ہے مگر اوسدن کی عصر کے نماز کہ نزدیک غروب
کی بہی جائز ہے مسئلہ اذان دینی اور تکبیر کہنی سنت ہے فرض
نماز کے لئے مردون پر نہ عورتون پر مسئلہ نماز کی شرطین کئی
چیزین ہین اول نمازی کا بدن پاک ہونا حقیقی نجاست اور حکمی
سے دوسرا کپڑا پاک تیسرا مکان پاک چوتہے ستر عورت
مردونکو ناف سے زانو تک اور اسیطرح لونڈی کو کہ حکم مردونکا
رکہے مگر اوسکے پیٹہ اور پیٹ کا اوسکا بہی ڈہانکنا فرض ہے
اور آزاد عورتون کو سارا بدن مگر مونہہ اور ہاتہہ کی دو ہتہیلیان
اور پیر پانچوین نیت اوسکے متصل چہٹے قبلہ کی طرف مونہہ کرنا

19

مسئلہ نماز کی فرض کئی ہین اول تحریمہ جو پہلے تکبیر ہے دوسری
کہڑا ہونا تیسری قرآن پڑہنا چوتہے رکوع پانچوین سجدے چہٹے قعدہ
اخیرہ تشہد کی قدر ساتوین نماز سے نکلنا نمازی کا اپنے کام کے ساتہ
مسئلہ نماز کے واجب الحمد پڑہنا اور اوسکے ساتہ سورہ ملانا
اور پہلے دو رکعت مین قرات مقرر رکہنے اور ترتیب کی رعایت رکہنی
اون فعلون مین جو مکرر ہین ایک رکعت مین جیسی سجدہ اور تعدیل کرنا
رکنون کا نماز مین اور قعدہ پہلا اور التحیات پڑہنے دونو قعدونمین
اور نماز سے باہر آنا لفظ سلام کی ساتہ اور وتر مین دعاء قنوت
اور دونو عیدون کی تکبیرین اور پکار کر پڑہنا صبح اور مغرب اور عشا کی
نماز مین اور چپکی پڑہنا ظہر و عصر مین مسئلہ نماز کی سنتین دونو
ہاتہونکا اوٹہانا تکبیر تحریمہ کی لئی اور ہاتہہ کی انگلیان اوسوقت کہلی رکہنے
اور بلند کہنا تکبیر کا امام کو اور ثنا اور اعوذ اور بسم اللہ اور آمین چپکی
کہنے اور سیدہا ہاتہہ بائین ہاتہہ پر ناف کی نیچی رکہنا اور تکبیر رکوع مین
جہکتے وقت اور اوس مین تسبیح تین بار اور دونو گہٹنی دونو ہاتہونسی
کہلی ہوی انگلیون کی ساتہہ پکڑنا اور اوس سے اوٹہتے وقت سمع اللہ

ملن حمدہ کہنا امام کو اور ربنا لک الحمد کہنا مقتدیون کو اور سجدون کی
تکبیر اور اون مین تسبیح تین بار اور دو نو ہاتہہ اور دو نو زانو سجدی مین
زمین پر رکہنے اور قعدہ مین سیدہا پہر کہڑا رکہنا اور بایان پڑا اور
رکوع اور سجدون مین قومہ اور دو نو سجدون کی درمیان جلسہ
(یعنی ٹہرنا) کرنا اور التحیات کی بعد درود نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بہیجنا
اور دعا اپنے اور اپنے ماباپ کی حق مین اور سب مسلمان
مرد اور مسلمان عورتون کی حق مین کرنا مسئلہ نماز کی آداب
نظر سجدی کی جگہہ پر رکہنی اور جمائی کی وقت منہہ بند کرنا
اور کہانسی تا مقدور روکنے اور دو ہاتہہ کی ہتیلیان آستین سے
باہر نکالنے اور جب موذن تکبیر حی علی الصلوۃ کہے نماز کیے
لئے اوٹہنا اور جب قد قامت الصلوۃ کہے نماز شروع
کرنا مسئلہ جماعت سنت موکدہ ہے اور بڑا احقدار
امامت کا فقہ کا عالم ہے پہر قرآن پڑہنے کا عالم پہر بڑا متقی
پہر بڑے عمر والا اور غلام اور گنوار اور فاسق اور بدعتی اور
اندہے اور ولد الزنا کے امامت مکروہ ہے اور اسیطرح نابینا

یعنی نماز پڑھنی اور فقط عورتوں کی جماعت مکروہ گنی ہی اور مرد کو
اگرچہ جنازہ میں ہو یا نفل میں ۱۲
مقتدی ہونا عورت اور لڑکی کا جائز نہیں اور پاک کو عذر والے
کا جیسے بالی اور رعاف اور نپپ اور قاری کو امی کا اور ستر
ڈھکی ہوئی کو ننگے کا اور نہ اشارت کرنی والی کو اشارت کرنی والی کا
یعنے رکوع وسجود کرسکنے والیکو عاجز کا کہ جو رکوع وسجود نکر سکے ۱۲
اور فرض پڑھنی والی کو نفل پڑھنے والے کا اور دوسرے نماز پڑھنی
والی کا اور جائز ہے مقتدی ہونا وضو والی کو تیمم والے کا
اور دھونی والے کو مسح کرنیوالی کا اور کھڑی ہوئی کو بیٹھی ہوئی کا
اور نفل والی کو فرض والی کا اگر ظاہر ہوا نماز پڑھنے کے بعد
کہ امام بغیر طہارت کے تہا نماز کو پھر پھیرے مسئلہ نماز کو
فاسد کرتی ہیں باتیں اور دعا جیسے لوگوں کے باتوں کے طرح
اور اوہ اور آہ کرنا اور مصیبت کے دکھ سے رونا اور کھنکارنا
بے عذر اور سلام کرنا اور اوس کا جواب دینا اور کہا نا پینا اور
چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا اور اپنے امام کی سوا اور کو
آیت بتلانی اور قرآن دیکھکر پڑھنا اور کسیکو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر
اور سبحان اللہ کے ساتھ جواب دینا مسئلہ نماز کروہ کرتا ہے

کہیلنا اپنے بدن اور کپڑی کی ساتہہ اور کنکریان کہیل سی ایدہر
اودہر کرنی اور انگلیان چٹخانی اور اپنی کمر پر ہاتہہ رکہنا اور دہنی
بائین دیکہنا گردن پہیر کر اور کتون کی سی بیٹہک بیٹہنا اور دونو
ہاتہہ سجدی مین بچہا دینی اور اپنے ہاتہہ کے اشارے سی سلام
کرنا اور پالتی مار کر بیٹہنا بی عذر اور اپنے سر کے بالون کو گوندہ کی
لپیٹ کر نماز پڑہنا اور اپنی ہاتہہ سی اپنی کپڑی کی محافظت کرنا
اور کپڑا یا چادر لپیٹنا اور بیچ مین ہوتی کپڑے کے بند باندہنا اور
انکہہ میچنا اور جمائی لینا اور امام کا اکیلے مسجد کی محراب مین کہڑی
ہونا اور وہ کپڑا پہننا جس مین جاندار کی تصویرین ہون اور سر
اور منہہ کے سامنے تصویر رکہنا اور تسبیح اور آیتون کا گننا

مسئلہ وتر کے نماز واجب ہی تین رکعت ایک سلام کی
ساتہہ اور تیسری رکعت مین ہاتہہ اوٹہا کر تکبیر کہی اور دعاء
قنوت پڑہہ کر رکوع مین جاوے اور تینون رکعت بہری پڑہے

مسئلہ موکدہ سنتین دو رکعت فجر کے نماز سے پہلے اور
دو ظہر اور مغرب اور عشا کے نماز کے بعد اور چار رکعتین ظہر اور جمعہ

پہلے اور جمعہ کے بعد اور سنت اور نفل اور وتر کی سب رکعتون مین
قرآن پڑہنا فرض ہی اور نفل بیٹہہ کر پڑہنا بی عذر روا ہے اور رمضان
کے مہینے مین بیس رکعتین تراویح دس سلام کی ساتہہ عشا کی نماز کی
بعد وتر سی پہلی سنت ہین اور ساری رمضان کی تراویح مین ایک
قرآن شریف ختم کرنا مسنون گنا ہے اور وتر جماعت سی نہ پڑہین
مگر رمضان مین **مسئلہ** لحاظ رکہنا ترتیب کا قضا اور وقت
کی نمازون مین لازم ہے مگر وقت تنگی ہو یا بہول جاوے یا چہہ نمازین
فوت ہون کہ یہہ سبب ساقط کرتے ہین ترتیب کے وجوب کو

مسئلہ واجب ہوتا ہے سجدہ سہو جو قاعدہ اور تشہد اور دو سجدے
اور دو سلام کی ساتہہ ہی ایک سلام کے بعد واجب چہوٹ جانیکے
سبب نماز کے واجبون مین سی کہ پہلے اوسکا ذکر گذرا اور چار رکعت
والی نماز مین قعدہ اولی بہولا اور تیسرے کی طرف اوٹہا اگر بیٹہنے کے
قرب ہے تو بیٹہے اور جو نہین اوتہہ کہڑا ہو نماز تمام کری اور سجدہ
سہو کرے اور جو سہو قعدہ اخیرہ مین پڑے حد تک پانچوین رکعت
کا سجدہ نہین کیا بیٹہے اور نماز تمام کرے اور سجدہ ادا کری اور جو

پانچویں کا سجدہ کر لیا تو ایک رکعت اور پڑہے یہہ سب چھہ رکعتیں نفل ہوں گے

مسئلہ بیمار کہ کھڑا نہیں ہو سکتا یا بیماری بڑہ جانی کا خوف

ہے بیٹھ کر نماز پڑہے اور اگر بیٹھ کر بھی دشوار ہو تو بیٹھ یا کروٹ

کے بل لیٹ کر اشارہ سے نماز پڑہے مسئلہ سجدہ تلاوت

قرآن کا واجب ہوتا ہے سجدہ کی چودہ آیتوں میں سی ایک آیت

پڑہنے یا سننے سے اور جو سجدہ کے آیت بار بار پڑہے اور مجلس

ایک ہے ہو تو لازم نہیں ہوتا مگر ایک سجدہ مسئلہ سفر کے

دنوں میں کہ تین روز کا رستہ ہو اوسط درجہ کی چال کی ساتھ

چار رکعت والے نماز کو دو رکعت پڑہی اور پھر نیکے نیت پندرہ

دن سی کم سفر کا رکھے مسئلہ نماز جمعہ واجب ہوتی ہی

ظہر کے بدلے بشرطیکہ آزاد ہوے اور اقامت اور تندرست اور مرد

ہو اور آنکھ پیر سلامت ہوں اور جائز نہیں جمعہ ادا کرنا مگر شہر

میں یا شہر کے گرد اور بادشاہ یا نایب اوس کا موجود ہو اور ظہر کا وقت

ہو اور خطبہ نماز سے پہلے پڑہے اور مسجد میں اذن عام

دے اور مقتدی تین سی کم نہوں کہ بغیر ان شرطوں کی جمعہ روا نہیں

مسئلہ دو نو عیدون کی نماز واجب ہی جیسے جمعہ واجب ہے
اوسکی سب شرطون کی ساتھہ سوا خطبہ کے دو رکعت پڑہی پہلی رکعت
مین تکبیرین زاید ثنا کی بعد کہے اور دوسرے مین قرآن پڑہنے کے
بعد اور نماز سے فراغت پا کر خطبہ پڑہے کہ اوس مین احکام ہون
صدقہ فطر کے اور قربانی کے اور ایام تشریق کی تکبیرین واجب
مین عرفہ کی دن فجر سے اٹھہ نمازون تک کہ عید کے عصر کے نماز
سے مردون پر شرط ہے کہ اقامت اور شہر اور جماعت ہو ہر نماز
فرض کی بعد مسئلہ سورج گہن کے وقت دو رکعت جماعت کے
ساتھہ پڑہین اور چاند گہن اور تارے کے اور آندہی اور خوف مین
بی جماعت اور نماز کے پیچہے دعا کرین حادثہ کے دور ہونی تک
مسئلہ استسقا کے لئے ایک جنگل مین کہ وہان کوئی ذمی
نہو بی جماعت نماز پڑہین اور استغفار کرین اور دعا مانگین ❋
مسئلہ دشمن یا جانور پہاڑنی والی کی غلبہ خوف کی وقت
مقتدی دو گروہ ہووین ایک مقابل دشمن کی کہڑا رہے
دوسرا اوسے نماز امام کے ساتھہ پڑہ کر روبرو دشمن کیجاوی اور وہ

اگر پہلے امام کی ساتھہ آدہی نماز ادا کری پہر امام فارغ ہو اور پہلا

گروہ آکر اپنی باقی نماز تمام کری اور یہہ دوسرا فرقہ سامنی دشمن کی

کہڑا ہو پہر وہ گروہ سامنی دشمن کی جا دیے اور یہہ فرقہ دوسرا آیا ہے تو

نماز پوری کری اور مغرب کی نماز مین چاہیئے کہ پہلے فرقہ کی ساتھہ دو

رکعت پڑہی اور دوسری کی ساتھہ ایک مسئلہ نماز جنازہ فرض

کفایہ ہی کہ ایک آدمی کی ادا کرنی سی سب سے ساقط ہو جاتی ہی اور

جو کوئی نہ ادا کرے سب گنہگار ہوتی ہین اور وہ چار تکبیرین ہین اول

کی بعد ثنا دوسری کی بعد درود اور تیسری کی بعد دعا اور استغفار اپنے

لئے اور مردے اور تمام مسلمان مرد اور عورتون کی لئی پڑہے اور چوتہے

کے بعد دونو طرف سلام پہیری اور اگر مردہ لڑکا ہو اللّٰہم اجعلہ

لنا فرطًا واجعلہ لنا اجرًا و ذخرًا واجعلہ لنا شافعًا ومشفعًا

ہے کے مسئلہ طریقہ دفن اور کفن کا یہہ ہی کہ

جب بیمار موت کی قریب ہو منہہ اوسکا قبلے کی طرف کرین اور سیدہی

کروٹ لٹا وین اور کلمہ شہادت تلقین کرین جب روح اوسکی قبض

ہو منہہ اور آنکہین اوسکی بند کرین اور تختہ پر نہلاوین اور ننگا

نکریں اوسکا ستر عورت ڈھانپی رکھیں اور وضو کروا دیں بغیر کلی
اور ناک میں پانی ڈالنے کی اور جو پانی کہ اوس میں بیری کی پتی اور اسکے
مانند جوش کیا اوسکی سر پر بہاویں اور سر اور ڈاڑھی کو خیرو کے
ساتھ دھوویں اور بائیں کروٹ پر لٹا دیں اور داہنے طرف سے
پانی بہاویں پھر سیدھے کروٹ لٹا دیں اور بائیں طرف سے پانی بہاویں
پھر بٹھاویں اور اوسکا پیٹ نرم نرم ملیں جو کچھ میجانی کی رستے سے
نکلے پاک کریں اور دوسرے کپڑے سے اوسکی بدن کی تری خشک کریں
کفنا ویں کفن سنت مرد کو ازار ہے اور کفنی اور لفافہ اور کفن
کفایت ازار ہے اور لفافہ اور کفن سنت عورت کو کفنی اور ازار اور
اوڑھنی اور لفافہ اور دوسرا کپڑا کہ سینہ بند کریں اوسکا اور کفن
کفایت عورت کو ازار ہے اور لفافہ اور اوڑھنی پھر قبلے کی طرف سے قبر کی
لحد میں لاویں اور منہ اوسکا قبلہ کی طرف کریں اور گرہ کفن کی
کھولیں اور کچی اینٹیں اوپر رکھیں اور مٹی ڈالیں اور قبر اونٹ
کی کوہان کی مانند بناویں اور جو کوئی نکریں مسئلہ شہید فقہ میں اوسکو
کہتے ہیں کہ مارا ہوا اوسکو اہل حرب نے یا باغیوں نے یا قزاقوں نے

برس میں دو ان کی اور ستر میں ایک بچھڑا برس دن کا اور ایک بچھڑا دو برس کا

دیں اور اسی میں دو دو برس کے دو بچھڑے پھر اسکی بعد ہر تیس میں برس

دن کا بچھڑا اور ہر چالیس میں دو برس کا اور ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری

پچیس تک اور پچیس میں بنت مخاض ہے اور چھتیس میں بنت لبون

اور چھیالیس میں حقہ اور اکسٹھ میں جذعہ یعنی ایک برس کی ہوتی پھر

دو کی پھر تین کی پھر چار کی اور چھتر میں دو بنت لبون اور اکیانوے میں

ایک سو بیس تک دو حقہ بعد اسکی ہر پانچ اونٹوں میں ایک ایک

بڑھاتی رہیں ایک سو پینتالیس تک کہ اوس میں دو حقہ اور ایک بنت

مخاض ہے اور ایک سو پچاس میں تین حقہ بعد اسکی ہر پانچ اونٹوں میں

ایک بکری بڑھاتی رہیں تین حقوں کی ساتھ اور ایک سو پچھتر میں تین

حقہ اور ایک بنت مخاض اور ایک سو چھیاسی میں تین حقہ اور ایک

بنت لبون اور ایک سو چھیانوین میں چار حقہ دو سو تک اوس

اسیطرح ہمیشہ سے حساب پر دیتی رہیں اور گدہی خچر گھوڑوں میں

اور بکری اور گای اور اونٹوں کی صرف بچوں میں زکوۃ لازم نہیں

مسئلہ صدقہ فطر واجب ہے آزاد مسلمان پر کہ مالک ہو اتنے

مال کا کہ بقدر نصاب زکوٰۃ کی ہو اور زاید ہو وہ مال حاجت اصلی سے

جو رہنے کا مکان اور پہننے کی کپڑے اور گھوڑا اور ہتیار مثل اُس کی

اپنی طرف سے اور اپنی چھوٹی لڑکی اور غلام لونڈی کی طرف سے ادہا صاع

گیہوں کا یا ایک صاع جو کا عید فطر کے صبح کے وقت اگر پہلے بہیجے ادا کر دے

ہو سکتا ہے اور صاع آٹھ رطل کا ہے مسئلہ خرچ کرنیکی جگہہ زکوٰۃ کے

مال کی فقیر ہے کہ مالک نصاب کا نہووے اور مسکین کہ اوسکو ایک دن کے

خوراک بہی نہین اور عامل زکوٰۃ لینی پر کہ اوسکی مزدوری اوسی مال سے

دیوین اور مکاتب کہ اوسکو مال پر آزاد کیا اور قرضدار اور جہاد کرنیوالے

کہ مالک نصاب کا جو قرض سے زیادہ نہین

کہ اسباب لڑائی کا تیار نرکھین اور وہ مسافر کہ مال اور ملک سے دور رہے

ہون اور جائز نہین زکوٰۃ دینی اپنی اصل کو کہ ماں باپ دادا دادی

ہین اور اپنی فرع کو جو بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی ہین اور اپنی خاوند اور

بیوی کو اور اپنے لونڈی غلاموں کو اور بنی ہاشم اور اونکے آزاد کئے ہوؤن کو

اور خرچ کرین مسجد بنانے مین اور میت کی کفن اور اوسکی قرض مین

اور ذمی کو نہ دیوین مگر صدقہ فطر مسئلہ روزہ کہ چہوڑنا کہانے

پینی اور جماع کا ہے نیت کی ساتھ صبح صادق سے غروب آفتاب تک

فرض ہوتا ہی رمضان کا چاند دیکھنے سیے یا شب برات کی تیس دن
گذرنی سی اور روزہ رمضان کی مہینی کا کہ فرض ہی اور نذر معین کا کہ
واجب ہی اور روزہ نفل ادا ہوتا ہیے ساتھہ نیت کی رات سی لی
تا آدہی دن شرعی کی پہلی تک ان روزون کی سوا قضا اور کفارہ
اور نذر غیر معین کی مانند ادا نہین ہوتا مگر رات کی نیت کی ساتھہ

مسئلہ اگر روزہ دار بہولے سے کہا دی یا پیوی یا جماع کرے یا
خون نکلوا دی یا تیل ملی یا اوسکی حلق مین گرد جا وسے یا سکے یا
سیہہ روزہ نہین ٹوٹتا اگر جانکر کہا وے یا پیوے یا جماع کری تو قضا
کری اور کفارہ دی کہ ایک بردہ آزاد کرنا یا دو مہینے کی لگتا تار روزے
رکہنا یا ساٹھہ مسکینون کا کہلانا ہے اگر خواہ مخواہ قی کی یا قی کچھہ نکل گیا
اگر دو مہینے کی روزے بیچ مین ٹوٹ جاوے تو پہر سے رکہے
یا کنکری یا اوسکی مانند کہا لی تو قضا کری اور کفارہ نہ دے اسیطرح
اگر حقنہ کری یا ناک مین یا کان مین دوا ڈالے

مسئلہ مسافر اور
کان مین پانی ڈالنی سی روزہ نہین جاتا مگر تیل سی ٹوٹ جاتا ہے
بیمار اور حمل والی اور دودہ پلانیوالی جو اپنی بچی پر ڈرین روزہ نہ رکہین
اور قضا کرین اور شیخ فانی روزہ نہ رکہے اور ہر روز ایک مسکین کہلاوے
اور اگر سحری کہای رات جان کر اور صبح صادق ہو چکی تہی یا روزہ

کہولا غروب جانکر اور دن باقی تہا قضا کریں اور کفارہ لازم

نہیں آتا اور پانچ دن کہ دو دن عید کی اور تین دن تشریق کی

روزہ رکہنا منع ہے مسئلہ اعتکاف سنت ہی مسجد مین

روزہ اور اعتکاف کی نیت کے ساتہہ اور کمتر اوسکی ایک

ساعت ہی اور عورت چاہئے کہ اپنی گہر کی مسجد مین بیٹھے اور

اعتکاف سی نہ نکلی مگر پیشاب کی یا پیخانہ کی یا نماز جمعہ کے ضرورت

کے لئے اور اگر بغیر ضرورت نکلی یا جماع یا جماع کی دواعی کری

اعتکاف جاتا رہے مسئلہ حج خانہ کعبہ کا فرض ہی

عمر مین ایک بار

اگر حر بالغ عاقل مسلمان تندرست ہی اور رستہ کی آنے

جانے کی سواری اور کہانے پینے کا خرچ اپنی پہر آنے تک کا

رکہتا ہو اور رستہ کا امن اور خاوند یا محرم اوس عورت کی

لئے جو مسافر ہو اور حج کے فرض احرام ہی اور عرفات مین

ٹہرنا اور طواف زیارت اور اوسکے واجب دوڑنا صفا مروہ

اوسکے وقت مین — قربانی کے دنوں مین سی ایک دن بارہوین تک ۱۲

کی درمیان اور مزدلفہ مین ٹہرنا اور کنکریان پہینکنی اور سر منڈوانا

مکہ سی سات کوس پر مشرق کی طرف ۱۲ منہ

اور طواف صدر کرنا اور اوسکی سنتین طواف قدوم و

رشتہ داری توڑنے کا اور صدقہ عید الفطر کا اور قربانی اور خدمت
ماں باپ کی اور خاوند کی بیوی کو اور عمرہ ادا کرنا اور اللہ کا لفظ
سنکر تعظیم کرنا اور محمد کا لفظ سنکر درود پڑھنا اور سلام
کا جواب اور چھینک کا جواب فرض کفایہ گنتا باب تیسرا
بعضی عملوں کی فضیلتوں میں کہ اونکا ثبوت یقینی ہے فضیلت
جاننا چاہیے کہ کوئی عمل اسلام میں ایمان صحیح کرنے کے بعد ضرور
ولازم زیادہ نماز سے نہیں کہ اوسکی تاکید میں یہی ہے حافظوا علی
الصلوات والصلوة الوسطی وقوموا للہ قانتین
یعنی محافظت رکھو نمازوں پر اور نماز عصر پر اور کھڑے رہو نماز
میں اللہ کے واسطے ڈرتے ہوئے وامر اہلک بالصلوة
واصطبر علیہا واقم الصلوة طرفی النہار وزلفا
من اللیل ان الحسنات یذہبن السیئات یعنے
حکم کرنا نماز کا اپنے گھر والوں کو اور صبر کر نماز پر اور نماز قایم کر
دن کے دونوں طرف اور تھوڑا ایک رات سے تحقیق نیکیاں دور
کرتی ہیں برائیاں اور یہی آیتیں اور حدیثیں قطعی وارد ہیں اوس

سرور کائنات اشرف موجودات نے فرمایا کہ فرق مسلمانون اور
کافرون کے درمیان نماز ہے جو چہوڑ دے نماز داخل ہو کافر کے
حکم مین اور فرمایا جو نگہبانی کرے نماز کی قیامت کے دن اوسکو
نور اور نجات اور دلیل ایمان پر ہو اور جو نگہبانی نکرے نماز کی اوسکو
نہو نور اور نہ نجات اور نہ دلیل ایمان پر اور فرعون اور شداد
اور قارون اور ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہووے اللہ کے ان سب
بہکار ہے اور فرمایا جو بندہ مسلمان کہ نماز ادا کرے اوسکے سب
گناہ اوس سے جہڑ جاوین جیسے درخت کے پتے خزان مین
جہڑ جاتے ہین اور یہی فرمایا کہ پانچون وقت کی نماز جیسے ایک نہر
جاری ہو تم مین سے کسی کے دروازہ پر اوس مین نہاوے ہر دن
پانچ بار باقی نرہے اوسکے بدن پر کچہہ میل اسیطرح پانچون وقت
کی نماز سے دور ہوتی ہین اوس کے سب گناہ اور فرمایا ہرگز ترک
نکر فرض اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوے تو اور جلایا جاوے تو
اور جو ترک کرے تو البتہ نکل آتا ہے پروردگار کی معافی کے ذمہ
سے اور فرمایا پانچون وقت کی نماز دور کرتی ہے گناہون کو کہ درمیان

مین واقع ہوئی ہون پس لازم ہی ہر مسلمان پر کہ پوری محافظت
کری پانچون نمازون پر تو ہووی کہ عذاب درد دینی والی دوزخکی
ٹرلی سی چھٹکارا پاوی اور بہشت کے درجون کو تشریف ہووے

فضیلت روزہ ماہ رمضان کا رکہنا ہر مسلمان پر فرض عین ہے
کہ آیت بزرگ نازل ہے کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ
عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ ط فَمَنْ شَہِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ
فَلْیَصُمْہُ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ
اَیَّامٍ اُخَرَ ط اور نبیون کی سردار نبی اللہ کا درود ہو جو اونپر
فرمایا جو کوئی روزے رمضان کی مہینی کا رکھے گا اللہ پاک کی لئی تمام اوسکے
پہلے گناہ بخشی جاتی ہین اور جو کوئی رمضان کی مہینی مین تراویح
ادا کری اوسکی ساری گناہ اگلی بخشی جاتے ہین اور فرمایا
کہ روزی رکھنی سپر اور پناہ ہی دوزخ کی آگ سے **فضیلت**
زکوۃ دینی مال کی فرض ہی ہر آدمی پر وہ پاک ذات بزرگ شان
والا فرماتا ہی لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ
مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اور فرمایا وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا
جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ٥ اور رسول صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ صدقہ دینا خدا تعالی کے غصہ کو دفع کرتا
ہے **فضیلت** خانہ کعبہ کا حج فرض ہے ہر مسلمان پر ساری عمر میں
ایک دفعہ بشرط طاقت کہ حق بزرگ شان نے فرمایا ہے وَلِلّٰهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط اور
دین کی بادشاہ انبیا اور رسولوں کی سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جو حج کرے اور فسق وفجور سے بچے اور فحش نہ بکے پھر آتا ہے
وہ اپنے حج سے پاک وپاکیزہ ایسا کہ جب تھا اوسکو اوسکی ماں نے
جنا تھا اور بھی فرمایا کہ حج پاک اور پاکیزہ کی جزا نہیں مگر بہشت
فضیلت جاننا چاہیے کہ کوئی عمل اسلام میں بہتر اور بزرگ
زیادہ حق پاک بزرگ شان والے کی یاد سے نہیں فَاذْكُرُوْنِيْ

فضیلت جاننا چاہیے کہ ہر چند اللہ تعالی کو یاد کرنا جس جگہہ
اور جس طور سے ہو بہت خوب اور بہت بہتر ہے سب طاعتوں اور عبادتوں
سے خواہ دل کی ساتہہ ہو خواہ زبان کی ساتہہ خواہ ہاتہہ پیروں اور
بدن کی ساتہہ پر جو اولیاء اللہ اور طریقت کی پیشوا اور حقیقت کی
مقتدا ٹھہرائے گئے ہیں وہ وصفیں اور طور سب سے بہتر ہیں کہ فرمایا کمال
آدمیت کا اور شرف انسانیت کا تین چیز پر موقوف ہے اول تزکیہ
ظاہر کا دوسرے تصفیہ باطن کا تیسرے تخلیہ دل کا تزکیہ ظاہر مراد ہے
اس سے کہ اپنا ظاہر تمام احکام شریعت کے ساتہہ سنواریں اور
ایک بال برابر شریعت سے کہ جڑ طریقت کی ہے نہ نکلیں کیا کرنا ہو حکموں کا
اور کیا چھوڑنا منع چیزوں کا اور اس مقدمہ میں فقہ کی کتابیں اور حدیث
کی پوری اور کافی ہیں کچھہ اس رسالہ میں اوسکا ذکر گذرا اور تصفیہ
باطن مراد ہے اس سے کہ اپنا باطن سب بری وصفوں سے پاک کریں جیسے
بخل بغض حسد کبر ریا دنیا کی محبت اور مرتبہ کی چاہت اور اترانا
اور گھمنڈ اور سوا اسکی کہ حقیقت میں یہہ ہر ایک زہر قاتل ہے اور
ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں اور سب اچھے صفتوں کی ساتہہ اپنا باطن

درست کرین جیسی صبر توکل رضا بالقضا قناعت حلم اور علم اور سوا

(خوش ہونا علم خدا پر ۱۲ — یعنے علم دینی ۱۲)

اسکی کہ ہر ایک ان مین سی کمال کی پہلون کا پہل دینی والا ہے اوس

آداب و سلوک کی کتابون مین کہلا ہوا بیان ہی اور اس رسالہ مین

اوس کی تفصیل کی حاجت نہین نہی مگر بطور اختصار کے جو تیسرے

باب مین ذکر ہوگا اور تجلیہ قلب کہ اپنی روح اور اپنی خالص دل کی

توجہ حق سبحانہ تعالی کی طرف لاوین جیسا کہ چاہئے کوئی چیز

اور کسی چیز کی محبت اوسکی دل مین نہ رہی اور ہمیشہ علی الدوام یاد

حضرت حق کی اور دوستی اوس ذات مطلق کی دل کو لگ جاوے

کہ ہر چند تامل سے جا کرین اصل مقصود اپنا اوس ذات کی سوا نپاوین

اور طریقہ کی کاملون نی ایک طریقہ ایسا فرمایا ہے کہ آنکہین

بند کرین اور زبان تالو سی لگالین اور اپنی زندگی دم اخیر گنین

اور اپنی دل مین نفی و اثبات کا کلمہ کہ لا الہ الا اللہ ہی اور افضل الذکر ہی

کہوین اور اوسکی معنون کا دہیان لگاوین اس طرح کہ لا الہ کی

وقت اپنی ذات اور ماسوی اللہ کی نفی کی حکم مین گنین اور الا اللہ

کی وقت ذات فقط ہی کہیں حضرت باری تعالی کی ثابت

کرین اور بیان عباوین پر تعظیم کی صفت پر اور محبت کامل پر اور

ہمیشہ اس کے پر مداومت کرین یہان تک حق کی ذات بی کیف کا حضور بے

تکلف لازمی اور دایمی ہو جاوی اوسوقت اوس یادداشت پر محافظت

کرین طریقہ دوسرا وہ ہی کہ اسم ذات یعنی الله مد اور تشدید کی ساتھ

دل پاک کو ہتین اور ضرب کرین کہ اوسکی گرمی کا اثر دل مین پیدا ہو اور ہر

بار اور ہر مرتبہ مین بیان کرین کوئی سوا خدا تعالی کی مقصود اور محبوب

اور مطلوب اور معبود نہین یہانتک کہ اپنی دل کو ماسوی الله کی محبت سے

خالی دیکھین اور تمام عالم کو نابود جانین اور ذکر اور جسکا ذکر ہی ایک

ہو دی اور ذاکر اپنی ہستی اوسکی ہستی مین فانی گنین اور جب ایسا ہو

جاسکے کہ ہمیشہ اس بلند نسبت کی نگہبانی مین کوشش کری جَدِّدُوا

اِیمانکم بقول لا اله الا الله اشارہ ہی اسکا قل الله ثم

ذرهم کنایہ ہی اوسکا کما قال الله تعالی واذکر ربک

فی نفسک تضرعا وخیفة ودون الجهر من القول

بالغدو والاصال ولا تکن من الغافلین ۔ یعنی اپنے

[illegible] کو ہمیشہ دل مین یاد کرے اور غافلون سے مت ہو ...

حق تعالی اپنی بندونکی ساتھہ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْد ہی بلا ہی پردہ دوریکا
محض ہماری غفلت ہی جب یہہ غفلت دور ہو خلاصہ عبادت کہ
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ہی اوسکی نتائین
واقع ہی حاصل ہو وی اس لئی سلوک کہ آدمی کی طاقت مین ہی
یہین تک ہی بعد اسکی فضل الہی اور ارادہ حق سی موافق استعداد
محض با بای اَلسَّعْیُ مِنِّیْ وَالْاِتْمَامُ مِنَ اللہِ تَعَالٰی اور ابتداء
کوشش میری طرف سی ہی اور تمام کرنا خدا تعالی کے طرف سے ہی ابتداء
سلوک مین اسم ذات بارہ ہزار اور نفی واثبات ایک ہزار اور ایکبار
ہمیشہ ضبط رکہنا ثمرہ دیتا ہی عجیب اور غریب نشانیونکا واللہ اعلم بالصواب
فضیلت ہر کلمہ اور ہر دعا کہ ذکر خدا پر شامل ہی سبب ہی اجر و
ثواب کا بہت بہتر او مناسب ہی کہ دعائین اور ذکر جو کتاب اللہ اور سنت
رسول اللہ مین اوسکی فضیلت ثابت ہی اختیار کیا جا چنانچہ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللہُ وَ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہ انکی ہر ایک کے شان مین جو فضیلت او
صحیح حدیثون مین ثابت ہی اور دن مین نہین چنانچہ بنی آدم کی سردار
تمام عالم کی بزرگوار محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہین کہ کوئی

۴۴

لا الہ الا اللہ کہے اور مری اسی جہتا وپر داخل ہو جاوی بہشت مین
اگرچہ کبیرہ گناہ ہون مین جیسی چوری اور زنا کہ بڑی گناہ ہین آلودہ ہو اور
فرمایا کہ بہت بہتر ذکر لا آلہ الا اللہ ہی اور فرمایا کہ گواہی دینی لا الہ الا اللہ کے
ساتھ کنجی بہشت کی دروازے کہ ہے اور فرمایا کہ موسی علیہ السلام کو اللہ تعالی
نی خطاب کیا کہ ای موسی اگر سات آسمان اور سات زمین ترازو کی
ایک پلڑی مین رکھی جاوین اور کلمہ لا آلہ الا اللہ دوسرے پلڑی مین تنک
بہاری ہووی پلڑا کہ جس مین کلمہ لا آلہ الا اللہ ہی اور فرمایا کہ اللہ تعالی اپنی
بندون مین کسی کو عذاب نہین کرتا مگر نہایت سرکش کو جو انکار کری لا آلہ الا اللہ
کہنی ہی اور فرمایا کہ بہت بہتر کلمو مین چار ہین سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اور فرمایا کہ جو کوئی کہوی ہر صبح
کو سبحان اللہ والحمد للہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر جہڑ جاوین اوسکی گناہ
جیسی درخت کی پتی جھڑتی ہین اور فرمایا جو کہوی ہر صبح اور شام کو
سبحان اللہ سو سو بار گویا سو حج اداکئی اور جو کہی الحمد للہ ہر صبح اور
شام کو سو سو بار گویا خدا کی راہ مین سو گھوڑو نپر مجاہدونکو سوار کیا اور جو
کہوی ہر صبح و شام سو سو بار لا الہ الا اللہ گویا سو بردے آزاد کئے اور حضرت

فرمایا جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے جنت میں داخل ہو گا اگرچہ گناہ کبیرہ کیے ہوں
بالی ۔
ترازو کے ایک پلڑے میں اسمان اور زمین اور دوسرے میں لا الہ الا اللہ رکھا جائے تو وہ بھاری ہو
۴۴
اور فرمایا کہ سبحان اللہ ... صبح شام سو سو بار ...

اسماعیل علیہ السلام کی اولاد مین سی اور جو کہوی اللہ اکبر ہر صبح و شام سو سو بار گویا

کہ آزاد کی کوئی اوس عمل کی جو بہتر ہوا اوس سی اور فرمایا کہ دو کلمہ زبان پر

ہلکی اور آسان ہین اور بوجہ دار اور بہاری ہین ترازو مین اور مقبول و محبوب

ہین رحمن کی نزدیک اور وہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

الْعَظِیْمِ عرش کی نیچی ہی بہشت کی خزانون سی اور فرمایا کہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دوا ہی ننانوی مرض کی کہ اون سب مین

آسان غم ہی فضیلت فرمایا کہ سردار عالم اور افضل بنی آدم نے کہ

اللہ تعالی کی ننانوی نام ہین جو کوئی ہمیشہ پڑہی اور ورد پکڑی اوسکو

داخل ہو جاوی بہشت مین هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ وہ اللہ ہی کہ کوئی بندگی کی لائق نہین سوا اوسکی بڑا بخشنے والا مہربان

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِیْزُ

بادشاہ نہایت پاک سلامت اور بی عیب ہی امان دینی والا خوب نگہبان

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ

غالب درست کرنیوالا بڑائی کا مالک بڑائی والا اندازہ کرنیوالا پیدا کرنیوالا صورت بنانیوالا بخشنے والا

غلبہ کرنیوالا اسباب دینے والا روزی دینے والا کھولنے والا جاننے والا تنگی کرنیوالا

القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض

کشادہ کرنے والا پست کرنیوالا بلند کرنیوالا عزت دینے والا ذلیل کرنیوالا سننے والا

الباسط الخافض الرافع المعز المذل السميع

دیکھنے والا حکم کرنیوالا انصاف کرنیوالا نرمی کرنیوالا خبردار

البصير الحكم العدل اللطيف الخبير

بردباری کرنیوالا بڑا بزرگ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان بلند بڑا

الحليم العظيم الغفور الشكور العلي الكبير

نگہبان بڑا قوت دینے والا کفایت کرنیوالا بزرگی والا بخشنے والا

الحفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا وسعت والا حکمت والا

الرقيب المجيب الواسع الحكيم

دوست رکھنے والا بزرگ برانگیختہ کرنیوالا حاضر اور آگاہ

الودود المجيد الباعث الشهيد

حق ہی کارساز قوت والا ہی مضبوط مددگار بڑی حمد والا گھیرنیوالا

الحق الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحصي

دن فرض اور سنت کی درمیان درست اعتقاد سی سو بار پڑہی حق تعالی اوسکو
خالص نظر کی ساتہہ مخصوص کری ۲۹ خاصہ جو الحکم کو جمعہ کی رات اتنا کہی کہ
بیہوش ہو جاوے حق تعالی اوسکا باطن بہید کی کہان کری ۲۹ خاصہ جو العدل کو
جمعہ کی رات بیس لقمو نپر لکہی اور کہاوی حق تعالی خلق کو تابع کردی خاصہ ۳۰
جسکو معیشت کا اسباب مہیا ہو اور فقر و فاقہ مین رہے یا فر کوی نو کر نسی
نیاوی یا بیمار ہی اور کوی اوسکی غم خواری نکری یا لڑکی رکہی اور کوی اوسکے
نکاح کا پیغام نبہیجے وضو پاکیزہ یعنی اچہی طرح سی کری اور دو رکعت ادا کری
اور اللطیف کو اوسی نیت کی ساتہہ سو بار پڑہے حق تعالی اوسکی مہم کو کفایت
کری ۳۱ خاصہ جو نفس کی ہاتہہ مین گرفتار ہو اس اسم کو بہت کہی چہٹکارا پاوے
۳۲ خاصہ جو کوی اس اسم کو ایک ورق کاغذ پر لکہی اور دہووے اور اپنی کہیتی پر
چہڑکی حق تعالی آفت سی محفوظ رکہے ۳۳ خاصہ جو اس اسم کو لازم کر کر یعنی
بلاناغہ جسقدر ہو پڑہی خلق کی نظر مین عزیز اور بزرگ ہو خاصہ ۳۴ جسکو کوئے
مرض ہو جیسی تپ اور درد سر وغیرہ یا غم اور آزر دگی اوس پر غلبہ کری
تو اس اسم کو کاغذ پر لکہی اور روٹی پر اسکا نقش جذب کریے اور کہا وے
حق تعالی اوسکو شفا اور رہائی بخشے اور اگر بہت کہی اوسکے دل کی سیاہی جاتی رہی

اور صحیح حدیث مین آیا ہی کہ جو سجدہ کری اور سجدہ مین یا رب

اغفر لی تین بار کہی حق تعالی اوسکی گناہ پہلی پچہلے بخشدی ۱۲

خصہ جسکو معاش کی تنگی ہو یا اوسکی دل کو کدورت پہنچی یا آنکہہ

مین تاریکی واقع ہو اسکو ہر کو اکتالیس بار پانی پر پڑہی اور اپنے آنکہہ

مین ملی حق تعالی اوسکو شفا اور خلاصی بخشی ۱۱ خصہ جو کوئی اس

اسم کو لازم کری یعنی ہمیشہ پڑہیے یا اپنی پاس رکہی اگر خوار وبی قدر

ہو حق تعالی اوسکو بزرگی پہنچاوی اور اگر فقیر ہو تو تونگر کریے اور اگر

سفر مین مبتلا ہو تو اوسکو وطن مالوف مین پہنچا دیوے خصہ ۳۵

جو اس اسم کو بہت پڑہیے اور عالی قدر ہو وی اور اگر حاکم اوس

ملک کے والے اوس پر بیٹہے کرین سب لوگ اوس سی ڈرین ۱۱ خصہ ۳۸

جسکسی کو ڈوبنی یا جلنی یا زخم دشمن کا ڈر ہو یا وہم ہو یا وہم پریونکا

اور گہبرہٹ یا حرام زادون سی ڈرتا ہیے اس اسم کو اپنی بازو پر باندہی

حق تعالی اوسکو ان چیزون سی امن طلب کری ۱۲ خصہ ۳۹ اگر کسیکو خواب

دیکہی یا خود اوسکو غزیی پیش آوی یا لڑکا بدخو لے کریے یا بہت

روویکے سات بار خالی آبخورہ پر پڑہیے اور دم کریے پہر اوس کو نہ پینا

پانی ڈالی اور بیوی دوسرے کو پینی کو دیوی اور اگر روزہ دار کو ڈر
ہلاک ہونیکا ہو بھول پر پڑھ کر سونگھی قوت پاوی اور روزہ کو رکھہ سکے ۱۲
خصم جو کوی جور یا دشمن یا بری ہمسایہ سی یا انکے شر سے لگنے سے ڈرتا ہو
تو ایک اٹھوارہ صبح اور رات ستر مرتبہ کہے حسبی اللہ الحسیب
جمعرات کی دن ابتدا کرے حق تعالی اوسکو نگاہ رکھی شر سے ۱۲ خصم ۴۱
جو اوسکو زعفران سی لکھکر اپنی پاس رکھی یا پی لیوے تمام خلقت اوسکی
تعظیم و توقیر کری ۱۲ خصم ۴۲ اپنے چھونے مین اس اسم کو بہت کہے
یہان تک کہ سو جاوی فرشتے دعا کرین اور اکرمک اللہ کہین اور مکرم
اور معزز ہو کہتی ہین اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب اس اسم کو بہت
کہتی تھی اسلئی انکو کرم اللہ وجہہ کہتی ہین ۱۲ خصم ۴۳ جو اوس کو
سات بار اپنی بیوی اور مال و اولاد پر پڑھے اور گرد اونکے دم کری
سب آفتون سی اور دشمنون سی امن ہو ۱۲ خصم ۴۴ جو اس اسم کو بہت
کہی پھر دعا کرے قبول ہو اور اگر لکھہ کر پاس رکھی امان مین رہے
خدا کی ۱۲ خصم ۴۵ جو اسکو بہت کہی حق تعالی اوسکو قناعت اور برکت
دی ۱۲ خصم ۴۶ جسکو کوی کام پیش آوے اور کفایت نہو اس اسم کے

ہمیشہ لگے کری مہم اوسکی کفایت ہو ۱۲ خصہ ۴۷ اگر جورو خاوند مین
جھگڑا اور ناموفقت ہو اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار کہانی
پر پڑہی اور جسکی طرف سی ناموافقت ہو اوسکو دین کہ کہا ویے
اونکی درمیان اتفاق اور الفت پڑی ۱۲ خصہ ۴۸ جسکو جذام اور کوڑہ ہو
ایام بیض کی روزے رکہے یعنی تیرہوین چودہوین پندرہوین کہی اور افطار کرنے کے
وقت بہت کہی اور پانی پر دم کریے اور پیوے شفا پاوے اور جسکو
اپنی ہم جنسون مین عزت وحرمت نہو ہر صبح ایک کم سوبار پڑہے اور اپنے
اوپر دم کریے عزت وحرمت حاصل ہو ۱۲ خصہ ۴۹ جو چاہیے کہ دل اوسکا
زندہ رہیے سوتے وقت ہاتہہ سینہ پر رکہے اور آلباعث کو ایک سو
ایک بار کہی حق تعالی اوسکی دلکو انوار کی جگہہ کردی ۱۲ خصہ ۵۰ جسکا فرزند
نافرمان ہو یا لڑکی نیک نہو صبح کی نزدیک اوسکی ہاتہہ پیشانی پر رکہے
اور آسمان کی طرف موہنہ کریے اور اکیس بار کہی یا شہید حق تعالی اوسکو
درستی پر لاوے یعنی فرمانبردار اور نیک بخت کر دی ۱۲ خصہ ۵۱ جسکا اسباب
جاتا رہا ہو کاغذ کی چار کونون پر اس نام کو لکہے اور آدہی رات کو
اپنی ہاتہہ کی ہتیلی پر رکہے اور آسمان کی طرف نظر کرکی اس نام کو

لادی پانی جاوی یا اوس چیز سی بہتر پاوی اور اگر بیدی اوسی رات کو
سر نکالکر کی ایک سو اٹھہ بار کہی جھگڑا پاوی ۲ خصہ ۵۴ اگر بیٹا یا ہوا یا پانی
یا آگ سی ڈر ہو اس نام کو وکیل اپنا کری امان پاوی اگر خوف کی جگہہ
سبب کہی امین ہو ۲ خصہ ۵۳ جسکا دشمن قوی ہو کہ اوسکو دفع نہیں کرسکتا
تھوڑا سا آٹا گوندہی اور اوسکی ایک ہزار اور ایک گولیان بنا وے
اور ایک ایک گولی کو اوٹھا وی اور کہی یا قوی اور دشمن کی دفع ہونیکی
نیت کی ساتھہ مرغ کے آگی ڈالے حق تعالی اوسکی دشمن کو مغلوب اور
پست کردی ۲ خصہ ۵۵ اور جو لڑکا چھوٹا دودہ پیا سکی اور اوسکی ماں کی
دودہ نہو الستین کو لکھی اور دھوون اوسکا اوسکو دیوی دودہ ہو دے
خصہ ۵۶ جو اوسکو بہت پڑھی خلقت کی بہید ون سی آگاہ ہو اور جو لونڈی
یا بیوی کی خوبی سی ناخوش ہو جب اوسکی پاس جاوی اس نام کو بہت
پڑہی حق تعالی اوسکی خو درست کری ۲ خصہ ۵۷ جو اسکو بہت کہی اوسکی
اچھی کام ہوا کرین اور جو شخص اوپر بانی سی نہ بچ سکی اس نام کو پیالہ
پر لکھی اور اوس مین ہمیشہ پانی پیا کری مخمسے امان پاوی ۲ خصہ ۵۸
جمعہ کی رات اس نام کو ایک ہزار بار کہی عذاب قبر اور حساب قیامت سی

امین ہو اور کہا گیا ہے کہ جو اس اسم کو بہت کہی ہرگز غلطے نکری ۱۲ خص ۸۹

جسکو ڈر ہو اپنی عورت کی حمل کی گرنی سی کلمی کی اونگلی اوسکی پیٹ پر پہیرے

اور نوی بار المبدی کہی حق تعالی اوس حمل کو گرنی او مدیر تک نہی دیگا

محفوظ رکہی ۱۲ خص ۹۱ جو اپنی غایب کا پہر آنا یا خبر چاہے جب لوگ

گہر کی سو رہیں المعید کو گہر کے چار دون کونون میں ستر بار پڑہے اور

اسکی بعد یا معید رد علی فلانا کہے سات روز نہ گذرین کہ غایب پہر آوے

یا اوسکی خبر ۱۲ خص ۹۲ جسکو اپنی کسی عضو کی ضایع ہونی کا ڈر ہو المحیی

سات بار پڑہے امن میں رہے ۱۲ خص ۹۳ جو اپنے نفس پر قادر نہو سوتی

وقت سینہ پر ہاتہہ رکہکر الممیت پڑہے یہانتک کہ سو جاوے حق تعالی

اوسکی نفس کو اوسکا تابعدار کر دیوے ۱۲ خص ۹۴ جو بیمار اسکو بہت پڑہے

یا اوسپر کوی پڑہی صحت پاوے ۱۲ خص ۹۵ جو القیوم کو سحر کے وقت

بہت پڑہی لوگوں میں اوسکا تصرف ظاہر ہو اور جو خلوت میں بہت

کہی تو تونگر ہو ۱۲ خص ۹۶ جو کہانی وقت اسکو کہے وہ کہانا پیٹ میں نور ہو

۱۲ خص ۹۷ جو خلوت میں اتنا کہی کہ بی خود ہو جاوی اوسکی دل پر نور

ظاہر ہو ۱۲ خص ۹۸ جس کسیکا دل تنہائی سی بیزار ہوا ہوا یک ہزار

ایک بار یہہ اسم پڑہی اوسکی دل سی خوف جاتا رہی مقرب ہو خدا کے
درگاہ کا ۱۲ ختم شد ۶۷ جسکو طلب ہو فرزند کی الاحد کو لکھہ کر اپنی پاس رکھے
فرزند ہو ۱۲ ختم ۶۸ جو صبح کو یا آدہی رات کو سجدے مین سر رکھکر ایک سو
پندرہ بار اسکو پڑھے حال اور قول مین سچا ہو اور کسی ظالم کی ہاتھہ مین
گرفتار نہو اور اگر بہت کہی ہووے کا نہو اور وضو کے حالت مین کہے بی
پیدا ہو ۱۲ ختم ۶۹ اگر اپنے ہر عضو کے دہونی کی وقت المقتدر
پڑہے کسی ظالم کی ہاتہہ مین گرفتار نہو اور کوی دشمن اوسپر فتح نپاوی
اور اگر کوی کام مشکل پیش آوی اکتالیس بار پڑہے ہر کام آسان
ہوجاوی ۱۲ ختم ۷۰ اگر المقتدر کو ہمیشہ پڑہے ہر آلاہی کی ساتھہ غفلت
بدل جاوے اور جو سوتی سی اوٹہنے کے وقت بیس بار پڑہے سب کام اوسکے
حق مین ۱۲ ختم ۷۱ جو معرکہ کی لڑائی مین المقدم پڑہے یا اپنی پاس رکہی
کوئی ہتی رنج اوسکو نہ پہنچی اور اگر بہت کہی تو طاعت الٰہی مین
نفس کو بیدار ہو ۱۲ ختم ۷۲ جو المؤخر سو بار پڑہے اوسکا دل بغیر حق
آرام نہ پکڑی ۱۲ ختم ۷۳ جسکے لئے فرزند نہو چالیس دن چالیس بار
ہر روز الاول پڑہی مراد بر آوی ۱۲ ختم ۷۴ جسکے عمر آخر پہنچے اور عمل

۵۴

تک نہ کہی الآخر کو ورد و وظیفہ کری حق تعالی اوسکی نجات بخیر کریے

۱۲ ختم ۶۶ جو نماز اشراق کی بعد الظاہر پانسو بار پڑہے حق تعالی اوسکی آنکہین روشن

کری ۱۲ ختم ۶۷ جو ہر روز تینتیس دفعہ یا باطن کہی اللہ کی بہید جانی والون سی ہو

۱۲ ختم ۶۸ جو چاہیے کہ اوسکا گہر یا اوسکے غیر کا آباد ہو اور آندہے اور مینہ

اور تمام آفتون سی محفوظ رہے الواقی کو ری آبخورہ کی لکہی اور اوسمین

پانی بہری اور آبخورہ دیوار پہ مارے وہ دیوار سلامت رہی اور جسکی

تسخیر کی نیت کی ساتہہ گیارہ بار پڑہی وہ مطیع و فرمان بردار ہو ۱۲ ختم ۶۸

جو اسکو بہت کہی ہر دشواری آسان ہو اور کہا گیا کہ حیض کی حالت مین

جو عورت المتعالی بہت پڑہی اوسکی آفتون سی رہائی پاوی ۱۲ ختم ۶۹ جو

ہوا وغیرہ کی آفتون سی ڈرتا ہو اس اسم کو پڑہے امان پاوی اور چہوٹے

لڑکی پر سات بار پڑہے اور خدا تعالی کی کرم کو سونپی وقت بلوغ تک

محفوظ رہے کہا گیا اگر کوی شراب اور زنا مین مبتلا ہو سات بار پڑہ

کہے دل سرد ہو ۱۲ ختم ۸۰ جو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹہہ بار پڑہے

حق تعالی اوسکو توبہ نصوح عطا فرماوے اور جو بہت کہی تو اوسکی کام حملات

ہو اوین اور نفس مطمئنہ مین آرام پکڑین ۱۲ ختم ۸۱ جو دشمن کی ظلم کا مقابلہ کر سکے

اور بدلہ نہ لی سکی پاس اسم کو تین جمعہ تک لازم پکڑی دشمن رسوا ہوجاوی اور
ابوہریرہ کی روایت مین المنعم بہی آیا ہی جو المنعم کو ہمیشہ پڑہی محتاج نہو کسیکا
خاص جسکی گناہ بہت ہون اس اسم کی ملازمت کری حق تعالی اوسکی گناہ
بخشتا ہی ۱۲ اختصار جو مظلوم کو ظالم سے رہائی دلوا دی یہہ اسم دس بار پڑہی
وہ ظالم اوسکی سفارش قبول کری اور جو ہمیشہ پڑہی اوسکا دل مہربان ہو
اور تمام خلق اوسپر مہربان ہووی ۱۲ اختصار جو اسم مالک الملک کی مداومت کری
تونگر ہوا ور حاجتین اور مشکلین دونو جہان کی آسان ہون اسی طرح اسم ذو الجلال
والاکرام ہی ۱۲ اختصار جو المقسط سو بار پڑہی شیطان کی شر اور وسوسہ
امن مین ہی اگر سات سو بار پڑہی جو مقصود ہو حاصل ہو ۱۲ اختصار جسکی
اہل و اقارب متفرق ہو گئی ہون وقت چاشت کی غسل کری اور منہہ
آسمان کی طرف کری الجامع کو دس بار پڑہی ایک انگلی کو عقد کری پہر اپنا
ہاتہہ مونہہ پر ملی تہوڑی عرصہ مین وہ سب جمع ہوجا دین ۱۲ اختصار جو طمع مین
گرفتار ہو الغنی ہر عضو پر پڑہی یعنی مونہہ آنکہہ کان ناک ہاتہہ پاؤن غیرہ
ہاتہہ رکہہ کر پڑہی اور ہاتہہ نیچی اوتاری حق تعالی طمع اوسکی دفع کری
اور جو ستر بار ہر روز پڑہی اوسکی مال مین برکت ہو اور کبہی محتاج نہو ۱۲ اختصار

المغنی ہر جمعہ کو بلاناغہ ہزار بار کہی خلقت سی بی پروا ہو ۱۲ احضر ۸۹
جو المعطی وظیفہ کری اور یا معطی السائلین بہت کہے کسی سی سوال کا
محتاج نہو ۱۲ حضہ ۹۰ جب خاوند جورو مین جہگڑا واقع ہو المانع بیس مرتبہ
بچہونی پر جاوی پڑہی حق تعالی اونکا غصہ دفع کری ۱۲ حصہ ۹۱ جسکو
کوی حال پیش آوی جمعہ کی راتون مین الضار کو سو بار پڑہے حق تعالی
اوس حال مین اوسکو ثابت رہنا عنایت کری اور مرتبہ اہل قرب کو
پہنچے ۱۲ حصہ ۹۲ جو کشتی مین ہو ہر روز النافع لازم کرے کوی آفت
اوسی نہ پہونچی اور اگر ہر کام سی پہلے اکتالیس بار کہی سب کام اوسکی خواہش
کی موافق ہون ۱۲ حصہ ۹۳ جو جمعہ کی رات کو سات دفعہ سورہ نور اور ایک
ہزار ایک بار یہ اسم پڑہے اوسکے دل مین ایک نور ظاہر ہو اور جو صبح
کی وقت لازم پکڑی اوسکا دل روشن ہو ۱۲ حصہ ۹۴ جو ہاتہہ اوٹہا وے
مونہہ آسمان کی طرف کرے اور یہہ اسم بہت کہے اور اپنے مونہہ اور آنکہون
پر ہاتہہ ملی اہل معرفت کا مرتبہ پاوی ۱۲ حصہ ۹۵ جسکو غم یا مہم پیش آوی
ستر بار اور ایک روایت مین ہزار یا بدیع السموات والارض
کہے وہ مہم پوری ہوجاوے اور جو وضو سے قبلہ کی طرف مونہہ

فرمایا ہی جو کوئی ایک حرف قرآن مجید کا پڑہی اوسکا ثواب ایک نیکی پاوے
اور اوس نیکی کا ثواب دس حصہ یون نگنین کہ الم تمام ایک حرف ہی بلکہ
الف ایک حرف ہی اور لام ایک حرف ہی اور میم ایک حرف ہی اور فرمایا
ہی کہ قرآن پڑہو کہ قیامت کی دن شفاعت کریگا اپنی یار اور پڑہنی والونکی
اور فرمایا کہ قیامت کی دن قرآن پڑہنی والون کو کہین کہ قرآن کو
بہ ترتیل پڑہتا جا اور بہشت کی درجون مین چڑہتا جا تیرا مکان اوس جگہہ
ہی کہ جس جگہہ قرات تمام کری تو اوسکی اور فرمایا کہ قرآن [illegible] پڑہنا
بہتر ہی تکبیر اور تسبیح اور روزے اور صدقہ سے پس لازم ہی مسلمان پر
کہ ہر روز تہوڑا سا ترتیل اور تجوید کی ساتہہ پڑہے اور وردا اپنا کری ہی
کہ اسکی فضیلت صحیح حدیثون مین بہت وارد ہوئی ہی اگر خبردار ہو اور
اوسکی معنی سمجہی پس بہت بہتر اور جو نہ سمجہین تلاوت کی وقت اسقدر جانین
کہ کلام خدا کا ہے اور جو کچہہ اوس مین حکم کیا اور منع کیا اور قصہ بیان کئی
سب سچ اور درست ہین ہم نی ایمان لایا اوس پر

فضیلت

جاننا چاہئی کہ ہر چند تمام قرآن اور ہر آیت اوسکی بہت بہتر تمام
دعاؤن اور عبادتون سی لیکن بعضے سورتون اور آیتون کی بزرگی الخ

له صاحبان قرآن کی اور ہم ہی کہ عمل کرین قرآن پر [illegible] ہمیشہ [illegible] کرین [illegible] اور [illegible] خوب ادا کرنا [illegible] حروف مخرجون سی خوب نکالیے [illegible]

ہوئی ہی کہ وہ اوسروں مین نہین ہی چنانچہ فرمایا رسول علیہ السلام نی کہ سورہ

فاتحہ شفا ہی ہر بیماری کی اور ہر چیز کا ایک دل اور خلاصہ ہی اور خلاصہ تمام

قران شریف کا سورہ یٰسین ہے جو کوئی ایک بار پڑہے دس قران شریف

کی تلاوت کا ثواب پاوے اور جو کوئی اوسکو پڑہیے اوسکے گناہ اگلے

دور ہو جاوین اور اوسکو پڑہو اپنی مردونکی پاس اور سورہ ملک شفاعت

کرتی ہی اپنی پڑہنیوالی کی اور باز رکہتی ہی عذاب قبر سی اوسکو اور جو کوئی

پڑہی ہر رات سورہ واقعہ فقر و فاقہ مین گرفتار نہو اور سورہ اخلاص برابر ہے

قران کی تہائی کی ثواب کو اور اذا زلزلت آدہی کو اور قل یا ایہا

الکافرون چوتہائی کو اور فرمایا بہت بزرگ قران کی آیتونمین آیۃ الکرسی

ہی اور آیت آمن الرسول آخر سورہ بقر تک ایک خزانہ ہی پروردگار کے

رحمت کا اور فرمایا کہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین صبح و شام پڑہنا

محفوظ رکہتا ہے سب بلاؤن سی اور آیت الکرسی امن مین رکہے

تمام موذی چیزون سی فضیلت ہرچند کہ ہر آیت قران مجید کے

کافی ہی اور پوری ہی ہر مطلب کے لئے کہ اوسکی شان مین خذ من القرآن

ما شئت لما شئت واقع ہے لیکن تمام قران پڑہنی سی سات

دن یٰسین اسی نیت سے دعا بہت جلد قبول ہوتی ہی جمعہ کے دن فاتحہ

سی آخر مائدہ تک اور ہفتہ کی دن انعام سی آخر توبہ تک اور اتوار کے

دن یونس سی آخر مریم تک اور پیر کی دن طٰہٰ سی آخر قصص تک

اور منگل کی دن عنکبوت سی آخر ص تک اور بدھ کے دن زمر سی

آخر رحمٰن تک اور جمعرات کی دن واقعہ سی آخر قرآن تک جب

ختم کرے سجدہ کرے اور حضرت حق تعالیٰ سی مطلوب اپنا چاہیے

اور سورتون اور آیتون سی جو کچھ معنی مین اپنے مطلب کی موافق پاوے

اور اوسکا عمل بزرگون سی بھی ثابت ہوا وسکا اختیار کرنا بہت

اولیٰ اور انسب ہی چنانچہ ختم سورہ فاتحہ کا اور سورہ یٰس کا اور

ہر مطلب کے لئے کافی ہی اور جو کچھ حصول مطلب کے مقدمہ مین خواہ جلالی

ہو خواہ جمالی کثرت اوسکا حکم رکھے اور اسم اعظم کتلیے آیت

کریمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

کیونکہ رسول علیہ السلام نی فرمایا کہ یہہ دعا ذوالنون علیہ السلام کے

ہی کہ مچھلی کی پیٹ مین کی تہی اور دعا نہین کرتا کوئی شخص مسلمانون

مین سی اس آیت کی ساتہ کسی امر مین کہ ہو مگر قبول کیجاتی ہے

٦٢

ف ۔ تمیز ستاین یہہ آیت ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ انہ لا یحب المعتدین

الصافون

اوسکی دعا حق ہی کہ یہہ ایک دعا ہی نہایت مجرب تاثیر مین جس کام
مین کہ چاہی اس آیت کریمہ کی ساتھہ دعا کری اور بزرگ اسکی جلد
تاثیر ہونی مین اور خلاف نہونی مین اجماع اور اتفاق کرتی ہین اور
اوسکا طریقہ کئی طرح پر ذکر کیا ہی سب طرحون مین بہت آسان یہہ ہی
کہ بارہ دن تک حصول مقصود کی نیت سی بارہ ہزار بار پڑہے اگر
نہ پڑہ سکی تو بارہ سو دفعہ پڑہے اول و آخر کئی بار درود لازم پکڑی
اور دوسرا طریق یہہ ہی کہ سوا لاکہہ بار تک پڑہے بہرحال اوسکی
قوت اور تاثیر مین شک نہین کہ کوئی عمل ایسا کہ قران سی بہی اور
حدیث سی بہی اور بزرگون کی قول سی بہی ثابت ہوا اسکی نہین
پایا جاتا کہ اوسکی شان مین فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ ۔ منصوص ہوا فضیلت جانو کہ
استغفار کرنا اور بخشش مانگنا حق تعالی سی بہترین اعمال ہی اور
قرآن مجید مین وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ کی مانند حدیثی
اور گنتی سی زیادہ وارد ہیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا
خوشی اور خوبی اوس شخص کو ہی جسکے نامہ اعمال مین بہت استغفار

پای جاوی اور استغفار کرنیوالی اپنی گناہون سی پاک ہو دین گویا کچھ
نکیا اونہون نی اور فرمایا کہ توبہ کرو اور استغفار کرو کہ تحقیق مین
توبہ کرتا ہون ہر روز سو دفعہ اور فرمایا کہ جب بندہ اقرار کرتا ہے
اپنی گناہ کا اور رجوع کرتا ہے خدا کی طرف اپنی گناہون کی بخشش
کی لئی بخشش کرتا ہے اوسپر اللہ تعالی اور فرمایا جو کوئی مداومت
کری استغفار پر ہر تنگی دین و دنیا کی حق تعالی اوسپر آسان کری
اور بغیر گمان کی روزی پہنچاوے اور فرمایا کہ سید الاستغفار
اور سب مین بہتر یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ جو کوئی اسکو پڑھی دن مین اور مرے
بہشتی ہووی اور جو کوئی رات کو کہی اور مری وہ بہشتی ہووے
اور فرمایا جو کوئی مجلس مین بیٹھی اور لہو و لغو بہت سرزد ہوں پس
کہی اپنی آخر مجلس مین سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ

اَنْ لَّا

ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك بخشے
جاوین گناہ جو اوس مجلس مین ہوئی ہین پس لازم ہی ہر مسلمان پر کہ ہمیشہ
استغفار اپنی اوپر لازم کری کہ رسول علیہ السلام باوجودیکہ تمام گناہ
اونکی بخشی گئی ہیں ہر روز سو دفعہ توبہ و استغفار کرتی تہی **فضیلت**
درود بہیجنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بزرگترین طاعات ہے کہ
صلوا علیہ وسلموا تسلیما حضرت حق تعالی فرماتا ہی اور انحضرت
علیہ الصلوۃ والسلام نی فرمایا جو کوئی ایک بار مجہپر درود بہیجی اوسپر
خدا تعالی دس بار رحمت بہیجی اور اوسکی لئی دس درجہ بلند کیے
جاوین اور اوس کی نامہ اعمال سی دس برائیان دور کیے جاوین اور بڑا
نزدیکی ہیرا لوگون مین قیامت کی دن وہ شخص ہوگا جو مجہپر بہت سا
درود پڑہتا ہے اور بہت لائق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی
شفاعت کی وہ شخص ہی قیامت کی دن جسنی درود بہت حضرت
پر بہیجا **فضیلت** قاعدہ کلیہ طاعات وعبادات مین وہ
ہی کہ جو عمل وفعل کہ اوس مین ان صفتون مین سی ایک ہو موجب
ثواب اور باعث اجر کا ہوتا ہے سبب ہو خاص فکر خدا کا اور

دوستی اور تعظیم اور مان لینا اوسکے حکمونکا اور یاد دلانیوالا ہو عاقبت
اور آخرت کی احوال کا اور باعث ہو خدا کی خلق کی نفع پر اور اونکے
ایذا کی رفع پر اور دور کرنیوالا ہو بری اوصاف سی جیسے بغض
اور حسد اور اپنے پرائے اور دکہاوا اور جاہت اور دنیا کی دوستی
اور آخرت کی سستے اور غیبت اور جہوٹہہ اور چغل خوری اور بیحیائی
اور لغو اور زینت کرنیوالا ہو اچہے صفتون کے ساتہہ جیسے صبر توکل
تسلیم و رضا اور ذکر اور فکر اور قناعت اور اوسکی مانند جو فعل
اور جو عمل کہ اوس مین ایک ان کامون سی پایا جاوی موجب اجر
آخرت کا ہوتا ہی لیکن بشرط کہ کوئی وجہ منع شرع کی وجہون سی
اوس مین وارد ہو اور نیت صحیح کی ساتہہ ہو کہ کوئی عمل بدون دل کی نیت کے
قبول نہین کہ حدیث اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ نص قطعی ہے

باب چوتہا بعضے نصیحتون مین اور ضروری حکمون مین

جاننا چاہئے کہ آدمی کو جب تک زندگی ہی ضروریات بشریہ سی
ناچاری ہی جیسی کہانا پینا ستر ڈہانپنا نکاح کرنا مکان ڈہونڈہنا
اور ایسی ہی ہر ایک کو زیادتی ہی اور کمی نہ اوسکی نسیادتی کو نہایت

٦٦

ہی نہ اوس کی کمی کو پس لازم ہے کہ اپنی سب کامون مین میانہ روی اختیار
کری کہ خیر الامور اوسطہا واقع ہی اور میانہ روی ہر چیز کے
کامون مین بہت بہتر اونکے بیچ کا کام ہے ۱۲
لوگونکی مراتب کی موافق ہی اور بہت چیزین ہین کہ ایک کے حق مین زیادتی
ہی اور دوسرے کی حق مین اعتدال بلکہ کمی ہی پس احوال اور طور ہم عصرونکے
اور ہم قومونکے اور ہم کسبونکی اور ہم پیشون کی قیاس کرکر مقدار توسط
کی نکالین اور زیادہ کسب کے طلب مین اپنی تئین سختی اور رنج مین نہ ڈالین
اور یہہ ایک اصل ہی شامل کتنی جزئیات ضروریہ کثیرہ کو کہ ضبط اوسکا
رسالہ کی دراز کا سبب ہے نصیحت ہر علم اور ہر فن اور ہر حرفہ
کہ چاہین حاصل کرین اور سیکھین اول اوسکی ضروریات واجبہ جانین اگر
اوسکی حاصل کرنیکی بعد فرصت وقت کے ہاتھہ سے زوائد کو حاصل
کرین اور ایسا نہو کہ طلب الکل فوت الکل ہو جاوی
سارے کا ڈھونڈھنا کھونا ہے سب کا ۱۲
مثلا علمون مین جو حاصل کئے جاتے ہین اول فقہ اور حدیث تفسیر
عقاید اور طب ہین پہر استعداد کی موافق اور وسعت وقت کے
مطابق حکمت اور فلسفہ اور منطق مین مشغول ہون اور اسی پر قیاس
کرین نصیحت جب کوئی امر یا مہم پیش آوی چاہئی کہ اوس فن کے

جانبی والون سی جو اپنی خیر خواہ ہین مصلحت او مشورت کرین کہ شاورہم
فی الامر وارد ہی اور مشورہ دینی والی کو چاہئی کہ بی روی ریا و بغیر
کہٹاو بڑہاؤ جو بہلای برای فایدہ نقصان ہو وہی صاف کہلا کہدیے
المستشار مؤتمن بعد اوسکی اگر اوس کام مین اپنی بہتری دیکہین
اختیار کرین اور جو نہین چہوڑ دین اور اس مقدمہ مین نماز استخارہ کہ
صحیح حدیث کی ساتہہ ثابت ہی بہت نافع ہے چاہئے کہ پہلے ہر کام سے
تین دن یا سات دن دو رکعت نماز ادا کری اور سلام کی بعد یہہ دعا پڑہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ
وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ
تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ
ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ
فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ

حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِی بِہٖ اور ہذا الامر کے جگہہ اوس کام کا نام لیوی اگر اوسکی حق مین بہتر ہو وہ کام صورت باندہی اور جو نہین دور ہو جاوی اور یہہ نماز ہے مجرّب بات ہی نصیحت دو چیزین ہین کہ اوسکو کسی وقت ہاتہہ سی نجانی دین اور نچہوڑین خواہ مشکل ہو خواہ آسان سہل ہو خواہ سخت ایک تدبیر ہے دوسرے استقلال نصیحت زندگانی کئی دن ہی جان لین کہ آخر چہٹنا ہے اور چہوڑنا دنیا کی واسطے کسیکے دشمنی نکرین اور نہ کسیکا عیب کہین اور نہ بد کہین خصوصاً عیب ایک فرقہ خاص کے علانیہ ذکر نکرین اور جب تک ہو سکے کسے پر شک

عیب ایک شخص خاص کا ذکر کرنا بہت برا ہے ۱۲

نکرین اور جہوٹہہ بہتان زبان پر نہ لاوین اور برے بات کسیکے کسیکو نہ پہنچاوین اور اپنی تئین بخل اور نامردی سے جہان تک ہو سکی بچاوین اور خوش رہین اوس چیز سی جس سے اللہ راضی ہے اور اپنے تئین بہت بہتر اور بڑا نہ گنین اور اترانا اور نخوت دل مین نہ گہسنے دین اور جہانتک ہو سکی جہان کی سنوارنی مین کوشش کرین اور کسی کے درمیان

٦٩

لڑائی جھگڑا نہ کرواوین اور حلال کھانی اور سچ بولنی مین اور
اپنا حال مضبوط رکھنے مین مطابق شرع کی پوری کوشش کرین
کہ سب طاعتون اور عبادتون کا سر ہے اور کلمہ خیر ہے لینے اور
بیگانی کی حق مین بازرہین اور امر معروف اور نہی منکر پر پوری
بہانا اچھی کام کا ۱۲ باز رکھنا بری کام سے ۱۲
کوشش کرین اور اگر نہ طاقت رکھین دل سی ناخوش رہین
اور آپ اوس فعل کی مرتکب ہون نصیحت عقل اور
دانائی اور سمجھ اور شناخت ہر چند یہہ خلقی ہین پر بہت
تجربون اور داناؤن کی صحبت سے اور عقلی علمون کی حاصل
کرنی اور خبار اور نصیحتین سننی سی بڑہتی ہین سب چاہئی
کہ ایسی کوشش کرین کہ ہر روز قواے عقلی قوی کرتی رہین
اور اپنے تئین تکلیف اور فکر کر کر عقلمندون مین کر ڈالین نہ
احمقون کی گروہ مین ڈالی رکھین نصیحت چاہتا ہے کہ
سب طورون اور وضعون مین شریفون اور نیک بختون کی
لائق رہین اور اجلافون کی صحبت اور اونکے وضعون سے
بھاگتے رہین نصیحت چاہیئے کہ دنیا کی ہر کام مین جلدی

کرین اور بی مشورہ اور بی تدبیر کوئی کام نہ کرین **نصیحت**
اپنی تئین نکما اور بی کار نہ چھوڑین آخرت کا کام کرین اور جو
نہو سکی تو دنیا کا کام ہاتھ سے نہ کھوئین **نصیحت** صبح کے
وقت نیند سی جاگین اور نماز ادا کرین اور اپنی نماز کے جگہہ
پر سورج نکلنے تک بیٹھی رہین اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر
کہین اور استغفار کرین اور قرآن شریف کی تلاوت
کرین اور آیتین اور دعائین اپنی جان و مال کی نگہبانی کی پڑھ کر
پناہ کرین اور اس امر مین بہت سی تینتیس آیتین حصین اگر
طاقت نرکھین تو سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور چار قل پر
اکتفا کرین اور دعاؤن مین بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ
شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ تین بار پڑھنا بہت خوب بہتر ہے کہ
صحیح حدیث اوسکی فضیلت مین وارد ہے جب شام ہووے
لڑکون کو گھر مین لاوین اور انگنائی مین نہ نکلنی دین اور جب رات
آدھی گذرے گھر کے دروازونکو قفل لگاوین یا زنجیر اور اس بن اد

دعائین پناہ کی پڑہین اور چراغ بجہا دین اور آگ ٹہنڈے کر دین

اور برتن ڈہانپین اور ہتہیار اور لکڑیے اپنے پاس رکہین

اور جو ہو سکے خوف کے جگہہ مین لوگو نکو نگہبانی پر مقرر کرین

اور آپ محفوظ جگہہ مین رہین اور بالکل غفلت مین نہ سورہین

نصیحت جب دو طرح کی محنت اور بلائین آپڑین جس حیلہ سی

کہ جانین کنارہ کرین اور جو ہو سکے تو بہت آسان اسکی اختیار کرین

مَنِ ابْتُلِیَ بِبَلِیَّتَیْنِ فَلْیَخْتَرْ اَهْوَنَهُمَا +

نصیحت زندگی کی دن اور اپنی صحت غنیمت گنین بی

پوری ضرورت کی ہلاکت مین نہ پڑین اگر بیمار ہون ماہر اور

تجربہ کار حکیم کی پاس جاوین اور اسکو اختیار دین اور

تدبیر اور دوا اور غذا مین مخالفت نہ کرین اور بغیر ظاہر ہوئی

صاف خطا کی دوسرا طبیب نہ ڈہونڈین نصیحت

بغیر پوری ضرورت کی سفر مین نجاوین اور جب مسافر ہون

تو اچہے دن اور ساعت مین نکلین اور راہ محفوظ مقرر کرین

اور رفیقون کی اکہٹا کرنی مین اور رہبر اور لڑائی کے ہتہیار رکہین

پوری کوشش کرین اور رستے کی امن کا بہروسا کرین اور اسباب
ضروریہ ساتھ رکھین جیسی چھری اور قینچی اور پھاوڑا اور کدال اور
تبر اور سوئی تاگا اور اوسکی مانند جب قافلہ اور ہمراہ اپنے کوچ کرین
آپ درمیان مین اور جب منزل مین اوترین قافلہ سے کے ہمراہ
رہین کسیطرح جدا اور الگ نہون اور رات کی وقت سفر مین
شہر سی زیادہ احتیاط کرین اگر ہوسکی بعضے دوائین ضروریے
کہ اکثر اوسکے ساتھ احتیاج پڑے ہمراہ رکھین اور اپنے
چارپایہ پر اتنا بوجھ نہ لادین کہ اوسکی اوٹھانی سی تنگ آوے
اور اپنے رستے کے توشہ کی محافظت کرین اور اگر ہوسکے
سفر کے دنون سی زیادہ اوٹھا رکھین شاید سفر بڑا ہوجاوے
یا منزلون مین رہنی کا اتفاق پڑے **نصیحت** جو امر
کہ پیش آوی اوسکی انجام کو سوچین اور اوسکی ضرورتین
تفصیل کی ساتھ دہیان کرین اور احتیاج سے پہلے تیار
کرلین **نصیحت** کاریگری اور حرفہ مین جو بہتر ہو اور ضرور
ہو اختیار کرین اگرچہ محتاج نہون اور کوئی کسب وہ اچھا حرفہ

سیکہنے مین شرم نکرین نصیحت کوشش پوری اسپر
رکہین کہ ضروری فنون اور علمون پر آگاہ ہوجاوین اور ہرامر
مین کہ اوسکا وقوع زیادہ ہووی تجربہ اور اصلاح بہم پہنچاوین
نصیحت مجلس کی علم جیسی خط اور انشا اور شعر او قصہ
اور لطیفہ نادر اور صنعتین عجیب اور تقریر کے صفائی اور لکہنے کی
قدرت اور علم حساب خوب سیکہین نصیحت رعایت
آداب گفت وشنود کی اور نشست وبرخاست کی ہرجگہہ اور ہر
مکان مین ضرور لازم ہی خصوصا عام مجلسون مین کہ اوسکی رعایت
رکہنی مین بہت کوشش کرین اور محافظت پوری کرین کہ کوئی
بات بیجا اور لغو حرکت سرزد نہو اور کسی کام مین مخالفت مجلس
والونکی روا نرکہین اور مجلس کے سردار کے مرتبے کی رعایت بہت
ہی ضروریات سی گنین اور جب آپ مجلس کی سردار ہون تو ہر
شخص کی احوال کی ساتہہ اوسکے قدر کے موافق تعظیم اور تکرم
مین رعایت کرین اور برملا کوئی حرف نکہین اور کوئی کام ایسا
نکرین کہ کسی سردار اور کمتر پر گران پڑی نصیحت شادی

میں اور غم اور غصہ میں ایسا کام نکریں کہ اوسکی شرمندگی دوسرے
بار کھینچیں اور غصہ کے وقت اپنی تئیں ہتا سکیں ایسا سخت
حرف نکہیں کہ اگر آپس میں موافقت ہو تو اون سے ندامت ہو
نصیحت اپنی عادت ہرگز لعنت اور گالیون کی نہ کریں اور
اور جو کسی کام کی جو شرع میں یا لوگون میں برا ہے عادت ہو جاوے
تکلف کر کر اوسے چھوڑ دیوے **نصیحت** عمدہ صفتیں اچھے
بردباری اور حلم اور سخاوت اور شجاعت اور پاک دامن
ہونا اور در گذر کرنا اور اچھے خو اور شرم سے چاہتا ہے
کہ انکے حاصل کرنی میں اور کامل کرنی میں کوشش کریں
اگر یہہ صفتیں اون میں ہون خواہ نخواہ اپنی میں یہہ صفتیں
حاصل کریں کہ کوشش اور کسب ہر کام میں بڑا دخل ہے
اگر جبلی نہو اوسکو ہمیشہ کرنی سی اور ضبط کرنے سے گویا
جبلی ہو جاتا ہے **نصیحت** علما کی صحبت اور پرہیزگارونکے
اوٹھہ سی بجانی دیں اور غنیمت گنیں کہ اکسیر اعظم ہے کہ آدمی
ہر کوئی اپنی ہم نشین کا حکم پیدا کر لیتا ہے **نصیحت** بیمار کے

بیمار کی پوچھنا اور مصیبت زدہ کی تعزیت کرنا اچھی فضیلتون

مین سی اور بہتر خلقون مین سی ہی اور موجب اجر ثواب کا

ہی نصیحت ہر فرحت اور نعمت کے بعد الحمد للہ رب العالمین

کہین اور ہر محنت اور مصیبت کے بعد انا للہ وانا الیہ راجعون

پڑہین اور اسکی بہی کہین اللّٰہم اجرنی فی مصیبتی

واخلفنی خیرا منہا نصیحت آداب ہر عمل اور

ہر فعل کا جو آداب کی کتابون مین لکہا ہوا ہے بجا لاوین جیسی کہانا

پینا اوٹہنا بیٹہنا ملنا چلنا اور سوا اسکے نصیحت

بڑی دولتمندی مین اور نہایت محتاجی مین جہان تک ہو سکے

اپنی پہلے خو سے نہ پہرین اور اپنی دولت پر اتنا نہ اتراوین

اور نہ اپنے غریبی اور محتاجی پر گہبراوین مصرع

یہ مال اس جہان کا ناپائدار ہی + ان المال غاد و رائح ع

صبح کو شام کو یہ مال یونہین آتا جاتا ہی فان مع العسر یسرا

ان مع العسر یسرا ۵ بس تحقیق سختی کی ساتھ آسانی

ہی بی شک سختی کے ساتھ آسانی ہی + حافظ کا شعر ہی کیا کہا

بیت خوشی کی بہی خبر غم کی دن ہین کی نہین + رہی نہ ویسی
تو بہی ایسی دن رہین گی نہین + کہ گردون گردان جہان ہی جہان ہے **فرد**
نہ لا ویہ جہانکا تیغ رنج ناسی نہو خرم + جہانکا طور کاہی اسطرح کبہ او سطرح ہوگا +
نصیحت اپنے زندگی کے دن غنیمت جانکر الدنیا مزرعۃ
الآخرۃ گنین اور دل کو نیک عملون پر لگاوین جب موت کے
قریب پہنچین بہت سی استغفار اور لا الہ الا اللہ اپنا شغل کرین
اور اپنی اہل و عیال کو وصیت کار خیر کے اور صبر اور استقامت
کی کرین اور جو باری تعالی کا فضل مددگار ہو اپنے جان
کلمہ لا الہ الا اللہ پر سونپین **خاتمہ** اسی پر بعد اسکی کہتا ہے
بندہ درگاہ کریم کا محمد اہل اللہ بیٹا شاہ عبد الرحیم کا کہ باعث
اسکی تصنیف کا اور اس مقالہ کے تالیف کا یہہ ہوا کہ طلب
علم ہر مسلمان پر فرض ہی اور اوسکے حاصل کرنی سے
ہمتین بہت قاصر ہین اس لئی یہہ مناسب معلوم ہوا کہ ضروری
عقیدی اور فقہ اور افضل فضیلتین عملون کی اور نصیحتین اور
حکمتین بطور اختصار کی کتنی ورقون مین لکھی جاوین تو جو کوئی

یارب بحق تجھ ایسی منگو نسی نجات دے
اب بندگی کہ کتنی دنوں کی ہی مستعد
آرام اولیا کی صحبت میں ہو سدا
پورا ہوا یہہ ترجمہ اب تو کمال جا

حرمت ہی اونکی خلق و دیا تونی احترام
شہر امن مین پاوے الٰہی یہہ انتظام
صحبت مین عالموں کی ہدایت کا ہو نظام
تو ہون شفیع حق مین تہی خلق کی امام

شعبان کی ہی پانچوین اور جمعہ ہی کمال
نافع عظیم کیا ہوا کہہ سال اختتام

تمت تمام شد

الحمد للہ علی احسانہ کہ ترجمہ رسالہ چار باب
از تصنیف شاہ عبدالرحیم شاہ ولی اللہ
رحمہ اللہ علیہم در مطبع
احمدی واقع
شاہ[illegible]

[illegible]

[illegible]

۷۹